بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ازالفضل بید دو بیر تشاء عسے ان یبعثک ربک مقاما محمودا

الفضل

روزنامہ

لاہور پاکستان

یوم پنجشنبہ

شرح چندہ
سالانہ ۲۱ روپے
ششماہی ۱۱ ″
سہ ماہی ۶ ″
ماہوار ۲½ ″

فی پرچہ ڈیڑھ آنہ

جلد ۲ | ۱۲ تبلیغ ۱۳۲۷ ہش | یکم ربیع الثانی ۱۳۶۷ھ | ۱۲ فروری ۱۹۴۸ء | نمبر ۳۰

اخبار احمدیہ

لاہور ۱۱ تبلیغ۔ بسیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت تا حال ناساز ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے بالالتزام دعا فرماتے رہیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

ہندوستان نے امن کونسل کی سفارشات ٹھکرا دیں

ہندوستانی وفد واپس آرہا ہے

لیک سیکس ۱۱ فروری۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ امن کونسل کا ہندوستانی وفد مسٹر گوپال سوامی آئینگر کی قیادت میں آج بذریعہ ہوائی جہاز دہلی کے لئے روانہ ہو جائے گا۔

لاہور میں ہتھیار لیکر چلنے کی ممانعت

لاہور ۱۱ فروری۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور نے ایک حکم جاری کیا ہے۔ جس کا نفاذ ۱۲ فروری سے ایک ماہ تک رہے گا۔ اس حکم کی رو سے پبلک جگہوں جلسوں اور بازاروں وغیرہ میں ہتھیار لے کر چلنے کی ممانعت کر دی گئی ہے۔ ہر وہ چیز جو حملہ کے لئے بطور ہتھیار استعمال ہو سکے اس حکم میں شامل ہے۔ سرحدی دیہات اس حکم سے مستثنیٰ ہیں۔ (ا۔پ)

کشمیر میں دشمن کے ایک کنوائے پر حملہ

تراڑکھل ۱۱ فروری۔ آزاد کشمیر حکومت کی وزارت خارجہ کا امروزہ اعلان مظہر ہے کہ اوڑی کے محاذ پر ہندوستانی دستہ پر حملہ کے نتیجہ میں دشمن کے ۱۲ آدمی کھیت رہے۔ ہماری ٹرکنوں کی گولہ باری سے ۳ مزید آدمی مارے گئے پونچھ کے محاذ پر دشمن کے ۳ گشتی دستوں پر حملہ کر کے انہیں پسپا کر دیا گیا۔ ڈشہرہ کے محاذ پر دشمن کے ایک کنوائے پر جو شہرہ سے بیری میں روڈ پر جا رہا تھا چھپ کر حملہ کیا گیا۔ چار ٹرک جلا دیئے گئے۔ اور دشمن کے چار آدمی مارے گئے (ا۔پ)

امن کونسل کے مجوزہ کمیشن کیلئے ہندوستان نے اپنا نمائندہ نامزد کر دیا

لیک سیکس ۱۱ فروری۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہو گیا ہے۔ کہ ہندوستان نے کشمیر کے متعلق مجوزہ کمیشن کے لئے اپنی طرف سے چیکوسلوواکیہ کو اپنا نمائندہ چنا ہے۔ مجوزہ کمیشن کی تشکیل کے متعلق یہ فیصلہ ہو چکا ہے۔ کہ ہندوستان اور پاکستان ایک ایک نمائندہ منتخب کریں گے۔ اور یہ دونوں نامزد شدہ ممبر تیسرے ممبر کا چناؤ کریں گے۔ (رائٹر)

اسمبلی میں پنڈت جواہر لال نہرو کا بیان

نئی دہلی ۱۱ فروری۔ آج پارلیمنٹ میں پنڈت جواہر لال نہرو نے بیان کیا کہ حکومت ہندوستان نے سکیورٹی کونسل سے اپنی درخواست واپس نہیں لی۔ اس کے واپس لینے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ ایک سوال کے جواب میں آپ نے کہا کہ حکومت ہند حکومت کشمیر کو سکیورٹی کونسل کے کوائف سے آگاہ کرتی رہی ہے۔ کل ہمارے ڈیلیگیشن نے بحث کو ملتوی کرنے کے لئے سکیورٹی کونسل میں درخواست دی ہے کہ اب حالات اس مقام پر پہنچ گئے ہیں۔ کہ اس بارہ میں ہمارے لئے اپنی حکومت کے ساتھ مشورہ کرنا ضروری ہو گیا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اس درخواست کے فیصلہ کا تو ہمیں علم نہیں۔ مگر ہمارے ڈیلیگیشن نے نیویارک سے ہندوستان

(باقی صفحہ ۸ کالم ۱)

فوجی معاہدے کا مسودہ وزارت جنگ کے دفتر سے غائب ہو گیا

ایران اور امریکہ کے درمیان نئے معاہدہ کا انکشاف

طہران ۱۱ فروری۔ طہران کے روسی سفارتخانے نے انکشاف کیا ہے۔ کہ ایران اور امریکہ کے درمیان ایک نیا فوجی معاہدہ ہوا ہے۔ چنانچہ سفارت خانے کی طرف سے اس معاہدے کا مضمون بھی شائع کر دیا گیا ہے۔ آج کل ایران کا پریس حکومت سے مطالبہ کر رہا ہے۔ کہ وہ اس خبر کی تردید کرے یا تصدیق کرے۔ امریکی سفارت خانے کے ایک نمائندے نے آج بتایا کہ ایسا کوئی معاہدہ امریکہ اور ایران کے درمیان نہیں ہوا ہے۔ ایران کے وزیر جنگ نے امریکہ اور ایران کے مابین فوجی معاہدے کی خبر کی تردید کی۔ لیکن ساتھ ہی اس امر کی تصدیق بھی کی کہ ۱۹۴۳ء کے معاہدے میں دو مزید دفعات کی ایزادی کی گئی ہے۔ ایک اخبار کا بیان ہے کہ روسی سفارتخانے کی طرف سے جس معاہدے کا مسودہ شائع کیا گیا اس پر دستخط ضرور ہوئے۔ لیکن وزارت جنگ کے دفتر سے اس مسودہ کی اصل کاپی غائب ہے۔ (رائٹر)

راشن کارڈوں کی جانچ پڑتال

لاہور ۱۱ فروری۔ فروری کے پہلے ہفتہ میں راشننگ ڈیپارٹمنٹ نے لاہور شہر کے اندر راشن کارڈوں کے بارے میں جانچ پڑتال کی چنانچہ ۱۱۴۰۱ کارڈ چیک کئے گئے۔ جس کے نتیجہ میں ۶۷۹۳ مردوں کے ۱۱۲۵ بچوں کے اور ۲۰۹ چھوٹے بچوں کے جعلی کارڈ منسوخ ہوئے۔ چنانچہ اس تحقیقات کے نتیجہ میں ۱۹۱۷۸ یونٹ اناج اور ۸۴۲۲ یونٹ چینی کی بچت ہوئی۔

جگن ناتھ مندر میں ہریجنوں کے داخلہ کا سوال

پوری ۱۱ فروری۔ پوری میں گاندھی جی کے پھول تیرانے کے موقعہ پر جگن ناتھ مندر میں ہری جنوں کے داخلہ کے بارہ میں مسٹر ہری کرشن وزیر اعظم اوڑیسہ نے راجہ آف پوری کے ساتھ ملاقات کی۔ بیان کیا گیا ہے کہ کل راجہ صاحب مندر کے بڑے بڑے پوجاریوں سے مشورہ کریں گے کہ آیا ہری جنوں کو مندر میں داخل ہونے کی اجازت دی جائے یا نہ۔ (ا۔پ)

راجپوت پناہ گزینوں کا انکار

لاہور ۱۱ فروری۔ بوڑے والا کے جن ۲۲ ہزار راجپوت پناہ گزینوں نے وہاں سے نکلنے سے انکار کر دیا تھا۔ تا حال وہ اپنے انکار پر مصر معلوم ہوتے ہیں۔ حکومت کی طرف سے ان کا راشن بند کر دیا گیا ہے۔

سندھ اسمبلی میں بجٹ کی بحث ختم ہو گئی

پاکستان کی مالی حالت بہت مضبوط ہو جائے گی۔ (مسٹر کھوڑو)

کراچی ۱۰ فروری۔ سندھ لیجسلیٹو اسمبلی میں آج بجٹ کی بحث ختم ہو گئی۔ وزیر اعظم سندھ ایم ایم کھوڑو نے مختلف امور پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی وزارت مالیات نے ۲۰ فروری تمام صوبوں کی ایک کانفرنس طلب کی ہے تاکہ مختلف صوبوں میں ٹیکس اور دوسری رقوم کے تقسیم کے معاملہ پر غور کیا جائے سندھ کے امسال بجٹ پر ۲½ کروڑ روپیہ کی کمی کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ اس میں سے ایک کروڑ روپیہ کراچی میں پاکستان کا مرکز قائم کرنے پر صرف ہوا ہے۔ اور یہ روپیہ مرکزی حکومت پر قرض ہے جو معہ سود کے واپس مل جائے گا۔ یہ اور بات ہے کہ شاید مالی مشکلات کی وجہ سے کچھ تاخیر ہو جائے۔ (باقی ص ۸)

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر دفتر الفضل ۳ میکلوڈ روڈ لاہور سے شائع کیا

ہندوستان امن کونسل کے موجودہ طرزِ عمل سے مطمئن نہیں ہے

التواءِ بحث پر ممبران امن کونسل کی تقاریر!

لیک سکیس ۱۱ فروری۔ کل جب مسئلہ کشمیر پر غور کرنے کے لئے امن کونسل کا اجلاس ہوا تو ہندوستانی وفد کی طرف سے ایک درخواست کی بناء پر تمام سلسلہ بحث میں اچانک رکاوٹ واقع ہو گئی۔ یہ درخواست بحث کو غیر معین عرصہ کے لئے ملتوی کرنے کے متعلق تھی۔ اس امر کا اعلان کر چکنے کے بعد کونسل کے صدر جنرل میکنا گھٹن نے بتایا کہ کینیڈا اور بلجیم کے ممبران نے کونسل کی طرف سے ایک میمورنڈم تیار کیا ہے۔ جو متعدد سفارشات پر مشتمل ہے یہ سفارشات ہندوستان کے سامنے پیش کی گئی تھیں لیکن اس نے انہیں منظور کرنے سے انکار کر دیا ہے چنانچہ کونسل کو اب التواء کے متعلق ہندوستانی درخواست پر غور کرنا ہوگا۔ اس کے بعد جنرل میکنا گھٹن نے ان سفارشات کو ایک ریزولیوشن کی صورت میں کونسل کے سامنے پیش کیا جو جنگ بند کرانے اور غیر جانبدارانہ استصواب رائے کے متعلق تھا۔

نمائندہ ارجنٹائن کی تقریر

ارجنٹائن کے نمائندے نے صدر کے ریزولیوشن سے اتفاق کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ بحث کے ملتوی ہو جانے کے بعد کونسل کو یہ اختیار ہونا چاہیئے۔ کہ وہ اس مسئلہ کو اپنے ایجنڈے میں شامل رکھے۔ اور ہندوستانی وفد کے کچھ نہ کچھ ممبر یہاں موجود رہیں تا اگر کونسل کسی خاص معاملہ پر غور کرنا چاہے تو وہ اس بارے میں کونسل کی امداد کریں۔ نیز آپ نے زور دیا کہ یہ التواء عارضی ہونا چاہیئے اور اس امر کا فیصلہ ہونا چاہیئے۔ کہ کتنے عرصہ کے لئے بحث ملتوی رہے گی۔

فرانس کے نمائندے کی تقریر

فرانس کے نمائندہ نے ارجنٹائن کے نمائندے کی تائید کی انہوں نے کہا۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ کہ ہمیں حکومتوں سے مشورہ کرنے کے لئے وفود کو مہلت دینی چاہیئے۔ اور صبر سے کام لینا چاہیئے۔ لیکن ہندوستانی وفد کے بعض اراکین کا یہاں رہنا ضروری ہے تا بروقت ضرورت وہ ہنگامی بحث میں حصہ لے سکیں۔

شامی نمائندے کی تقریر

شام کے نمائندے نے مذکورہ بالا ریزولیوشن سے اتفاق کرتے ہوئے دریافت کیا کہ کیا مجوزہ التواء اس بات کا ثبوت ہے کہ اب حالات اس درجہ نازک نہیں رہے ہیں کہ جس ابتداء میں ہندوستانی نمائندے نے ظاہر کئے تھے کہ جس کے پیش نظر مجوزہ التواء کی گنجائش نکل آئی ہے۔

مسٹر نوئل بیکر کی تقریر

برطانوی مندوب مسٹر نوئل بیکر نے کہا۔ کہ میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں۔ کہ صدر کا ریزولیوشن ان وسیع اصول کی ترجمانی کر رہا ہے جنہیں کونسل کے نزدیک کشمیر جیسے خطرناک معاملے کے صحیح حل کے سلسلے میں بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ نیز انہوں نے تجویز پیش کی کہ صاحب صدر کو چاہیئے کہ وہ ریزولیوشن کے مختلف نکات کی تفصیلات تیار کریں۔ تا جب دونوں پارٹیاں کونسل میں واپس آئیں۔ تو ان کے سامنے موجودہ پیچیدگی کے حل کے لئے واضح اور مکمل تجاویز ہوں۔ آپ نے بھی امید ظاہر کی۔ کہ ملتوی بحث تعمیل غرض کے لئے ہوگا نیز اپنے پیش رو

مقررین کی تائید کی کہ، واقعی عند الضرورت بحث میں مدد دینے کے لئے بعض ہندوستانی نمائندوں کا یہاں ٹھیرے رہنا ضروری ہے۔

مسٹر آئنگر کی تقریر

ہندوستانی وفد کے لیڈر مسٹر گوپال سوامی آئینگر نے بحث کو ملتوی کرانے کے بارے میں اپنی مجبوری کا اظہار کرتے ہوئے اس اقدام پر معافی کی درخواست کی کہ ہندوستان کونسل سے معاملہ کو واپس لینے کا ہرگز خواہشمند نہیں ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ بحث ایسے مرحلے پر پہنچ چکی ہے کہ جس کے بارے میں میرے وفد کے لئے اپنی حکومت بالتفصیل مشورہ حاصل کرنا ضروری ہو گیا ہے۔ کونسل کی رائے عامہ کا رجحان ایسی صورت اختیار کر گیا ہے کہ جس کے بارے میں ہم اپنا آخری فیصلہ بغیر اپنی حکومت سے بالمشافہ مشورہ حاصل کئے نہیں دے سکتے۔ درخواست التواء کی وجوہات پر روشنی ڈالتے ہوئے آپ نے کہا کہ کونسل میں رائے عامہ کا میلان یہ بتا رہا ہے کہ معاملات کی نزاکت کا کما حقہ احساس نہیں کیا گیا ہے اور بعض ایسے امور کو بھی زیر بحث لے آیا گیا ہے جن کا اصل موضوع بحث سے کوئی تعلق نہیں ہے میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ صدر کے ریزولیوشن میں جن امور کا ذکر کیا گیا ہے وہ اتنے اہم نہیں۔ اور ان پر فرصت کے وقت بھی غور کیا جا سکتا ہے۔ مجھے شکایت ہے کہ برطانوی مندوب نے اگرچہ لڑائی کو فوری طور پر بند کرانے کے سلسلہ میں حالات کی نزاکت کو سمجھا ہے۔ لیکن انہوں نے اس کے لئے ایسے اقدامات پر زور دیا ہے جو یقیناً مدت طلب ہیں ہم کو چاہیئے کہ پہلے ہتھیار رکھدیں۔ اور ایک دوسرے کے خلاف لڑی جانے والی جنگ کو ختم کر دیں۔ ہمارے نزدیک معاملہ یوں ہے کہ پاکستان نے حملہ آوروں اور باغیوں کی امداد کی ہے۔ امداد کا یہ سلسلہ فوراً بند کیا جائے۔ لیکن اس معاملہ کو جو ہم یہاں لیکر آئے تھے بہت سے دیگر معاملات و تنازعات کے بادلوں میں روپوش کر دیا گیا ہے مسٹر آئنگر نے زور دیا کہ اس مرحلہ پر ہندوستانی وفد یہ تسلیم نہیں کر سکتا کہ کشمیر کی موجودہ حکومت کی بجائے عبوری حکومت کا قیام عمل میں لایا جائے۔ دوسرے یہ کہ ہندوستانی فوجوں کو کشمیر سے نکلنے پر مجبور کیا جائے۔ اپنے اس رویہ کی وجہ بیان کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ ریاست اگر اپنی فوج اسی لئے ہٹا لینے کے واسطے تیار نہیں ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ اگر ایسا کیا گیا۔ تو ملک طوائف الملوکی اور عام فسادات کی نذر ہو جائیگا۔ اور نہ ہی جمعیت اقوام فلسطین میں برطانوی افواج کی موجودگی پر معترض ہے۔ اسی طرح ضروری ہے۔ کہ ہندوستانی فوجیں استصواب رائے تک کشمیر میں موجود رہیں۔ اور اگر فیصلہ ہندوستان کے خلاف ہوا تو پھر ہندوستانی فوجیں وہاں سے فوراً واپس چلی جائینگی آپ نے ۱۵ یا ۲۰ مارچ تک بحث کو ملتوی کرنے کی درخواست کی۔ اور بتایا کہ تمام وفد کا واپس جانا ضروری ہے۔

چینی نمائندے کی تقریر

چین کے نمائندے نے کہا مجھے عبوری حکومت کے قیام میں کوئی قابل اعتراض بات نظر نہیں آتی ہم معاملات کو سلجھانے کے سلسلہ میں حکومت ہند کے اقدامات پر اعتراض نہیں کرنا چاہتے قطع نظر اس کے کہ ہندوستانی وفد کی نگاہ میں امن کونسل کے رویہ پر مایوسی کی کیا وجوہات ہیں میں سمجھتا کہ ہم اس مرحلہ میں کہ استصواب رائے آزادانہ اور غیر جانبدارانہ طریقے پر کیا جائے بالکل حق بجانب ہیں۔

پنڈت نہرو کا پیغام

اس کے بعد جنرل میکنا گھٹن صدر امن کونسل نے مسٹر آئینگر کی طرف سے ایک خط پڑھ کر سنایا جس میں پنڈت جواہر لال نہرو وزیر اعظم ہندوستان کا ایک پیغام درج تھا۔ اس میں بتایا گیا تھا۔ کہ ہندوستان نے اپنی طرف سے امن کونسل کے مجوزہ کشمیر کمیشن کیلئے چیکوسلواکیہ کو نامزد کیا ہے۔

مسٹر آسٹن کی تقریر

امریکہ کے نمائندے مسٹر وارن آسٹن نے صدر کے ریزولیوشن کی تائید کرتے ہوئے کہا کہ اس میں مناسب ترمیمات کے لئے گنجائش رکھنی چاہیئے نیز آپ نے زور دیا کہ استصواب رائے کا انتظام اور نگرانی اس خوش اسلوبی سے ہونی چاہیئے کہ ہر شخص پکار اٹھے کہ یہ استصواب حق اور انصاف کی رو سے بالکل درست ہے جمعیت اقوام جنگ کو ہوا دینے کے لئے نہیں بنائی گئی۔ اور نہ لڑائی میں کسی کی طرفداری اس کا مقصد ہے۔ امن کونسل کا کام اس کے بالکل برعکس ہے۔ یعنی یہ کہ اس معاملے کا صحیح اور پرامن حل تلاش کیا جائے۔ مجھے امید ہے کہ جب ہندوستانی وفد واپس نئی دہلی جائیگا۔ تو میرے عزیز دوست پنڈت نہرو کو اس امر کا یقین دلائے گا کہ کونسل میں عام رجحان اسی طرف ہے کہ صحیح اور مبنی بر انصاف سمجھوتہ کرایا جائے۔ ایک ایسا سمجھوتہ جو دونوں پارٹیوں کے حقوق اور مطالبات کو پورا کرنے والا ہو۔ مسٹر نوئل بیکر نے بحث کو دوسرے دن تک کے لئے ملتوی کرنے کی تجویز پیش کی لیکن مسٹر آئنگر نے کونسل کو بتایا کہ وہ اور ان کا وفد ۱۱ فروری کو بعد دوپہر بذریعہ ہوائی جہاز ہندوستان روانہ ہونے والا ہے۔ اس لئے بحث کو آج ہی ختم کر دیا جائے۔ کونسل نے اجلاس کو کل سہ پہر تک ملتوی کرنے کے حق میں فیصلہ کیا چنانچہ کل ۱۱ فروری کو بعد دوپہر پھر اجلاس منعقد ہوگا۔ (رائٹر)

کمیونسٹ پارٹی کی تلاشیاں

بمبئی ۱۰ فروری۔ کمیونسٹ پارٹی کے رضاکاروں (ریڈ گارڈز) پر پابندی لگ جانے کے نتیجہ میں بمبئی پولیس نے برلی میں کمیونسٹوں کے دفاتر میں چھاپہ مارے۔ اسکے علاوہ پولیس نے لاری ڈرائیوروں کے دفتر کی بھی تلاشی لی (اےپ)

انڈین مجلس ساز کے ضمنی انتخاب کے لئے مولانا ابوالکلام آزاد امیدوار ہیں

لکھنؤ ۱۱ فروری۔ انڈین دستور ساز میں چوہدری خلیق الزمان کے مستعفی ہو جانے کی وجہ سے جو نشست خالی ہوئی ہے۔ اس کے ضمنی انتخاب کے لئے اس وقت مولانا ابوالکلام آزاد اور ڈاکٹر سید علی ممبر یو۔ پی لیجسلیٹو اسمبلی امیدوار ہیں۔ دونوں کے کاغذات نامزدگی داخل کر دیئے گئے ہیں جن کی جانچ پڑتال کل کی جائے گی (اےپ)

طیطوان میں اہل مراکش کا قتل عام

قاہرہ ۱۱ فروری۔ مجاہد ریف غازی عبدالکریم نے طیطوان (ہسپانوی مراکش) کی صورت حال کے متعلق ایک بیان میں کہا کہ مجھ تک یہ اطلاعات پہنچی ہیں کہ طیطوان کے پرامن غیر مسلح شہریوں اور فرانکو کی ایک مسلح فوج کے درمیان جنگ ہو رہی ہے۔ اس قتل عام کی وجہ یہ ہے کہ اہل مراکش نے ہسپانوی حکام کی اس حرکت کے خلاف کہ انہوں نے تین مراکشی لیڈروں کو اپنے وطن میں داخلہ کی اجازت نہیں دی تھی۔ ایک پرامن مظاہرہ کیا تھا ہسپانیہ اور فرانس بین الاقوامی اختلافات کے باوجود ایک بات پر متفق ہیں۔ اور وہ یہ کہ شمالی افریقہ سے عرب نسل کا خاتمہ کر دیا جائے۔ اس لئے اب میں یہ اعلان کرتا ہوں کہ مغرب اقصیٰ (طونس۔ الجیریا اور مراکش) کے باشندوں نے اپنی مکمل آزادی اور خود مختاری کے لئے آخیر دم تک لڑنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ غازی عبدالکریم نے مزید کہا کہ مجھے اعتماد و یقین ہے کہ فتح ہماری ہوگی۔ (اسٹار)

گاندھی جی کے پھول!

لاہور ۱۰ فروری۔ ہندوستانی ڈپٹی ہائی کمشنر برائے پاکستان کے دفتر سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ گاندھی جی کے پھول مغربی پنجاب میں لانے کی خبر غلط ہے (اےپ)

گاندھی نیشنل میموریل فنڈ

نئی دہلی ۱۰ فروری۔ کانگرس پریذیڈنٹ ڈاکٹر راجندر پرشاد نے "گاندھی نیشنل میموریل فنڈ" کا اجراء کیا ہے۔ اس فنڈ سے گاندھی جی کی تعلیمات جمع کرنے اور ان کی مختلف زبانوں میں اشاعت کا اہتمام کیا جائیگا (اےپ)

گاندھی میموریل فنڈ کی اپیل

لاہور ۱۰ فروری۔ میاں باغ علی چیف وہپ مشرقی پنجاب مسلم لیگ اسمبلی پارٹی نے گاندھی جی کے پھول تیرانے کے روز سے گاندھی میموریل فنڈ کے جمع کرنے کا ارادہ کیا ہے۔ آپ نے ایک صحافتی بیان دیتے ہوئے کہا کہ گاندھی جی کی موت کا اثر تو سب پر ہوا ہے لیکن ہم نے بیا۔ وہ دوگنا رنج اور گریٹر ہوں کو جو نقصان اور صدمہ پہنچا ہے وہ اس سے سوا ہے۔ افسوس ہمارا ایک حقیقی محسن اور ہم سے جدا ہو گیا ہے۔ اب ہمارا فرض ہے کہ اس کی یادگار کو تازہ و زیست قائم رکھیں۔ ان کی اصل یادگار تو ان کی تعلیم پر عمل اور اس کی اشاعت ہے لیکن مادی طور پر بھی کوئی ایسی یادگار ہونی چاہیئے جو ہر وقت ہماری آنکھوں کے سامنے رہے اسلئے میں اس کیلئے عوام سے چندہ کی اپیل کرتا ہوں کہ وہ گاندھی جی کی شاندار یادگار قائم کرنے کے لئے دل کھول کر چندہ دیں۔

قادیان پر حملہ کے متعلق آج سے ایک سال قبل بیان فرمودہ
سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی ایک رؤیا

(از خورشید احمد)

انبیاء کی جماعتوں کی خصوصیت

رنج اور خوشی۔ تنگی اور فراخی کے دور اللہ تعالیٰ نے انسان کے ساتھ وابستہ کر رکھے ہیں۔ دُنیا کے ہر فرد کو اور اجتماعی لحاظ سے دُنیا کی ہر جماعت کو ان ادوار میں چار و ناچار گذرنا ہی پڑتا ہے۔

انبیاء کی جماعتیں بھی اس قانون سے مستثنیٰ نہیں ہیں انہیں بھی کبھی مصائب و مشکلات اور رنج و الم کی پُرخار وادیوں میں گذرنا پڑتا ہے۔ اور کبھی کامیابیوں اور کامرانیوں سے ہم کنار ہونے کا موقع ملتا ہے۔ البتہ ایک خصوصیت انبیاء کی جماعتوں کو ضرور ایسی حاصل ہوتی ہے۔ جو انہیں دوسروں سے ممتاز اور نمایاں کر دیتی ہے اور وہ یہ کہ انہیں اللہ تعالیٰ کیطرف سے الہامات رؤیا و کشوف کے نزول کا شرف حاصل ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ عُسر اور یُسر دونوں حالتوں میں اپنے تازہ بتازہ کلام کے ساتھ ان کے قلوب کو تسکین اور اطمینان بخشتا رہتا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کے بابرکت کلام ہی کا نتیجہ ہوتا ہے۔ کہ انبیاء کی جماعتیں نہ خوشی اور فراخی کے زمانہ میں اپنے محبوب حقیقی کے لطف و احسان کو فراموش کرتی ہیں۔ اور نہ مُشکلات و مصائب کے شدید طوفانوں کے درمیان وہ اپنے ایمان میں اور اپنے حوصلوں میں کسی قسم کی کمزوری آنے دیتی ہیں۔ وہ عُسر اور یُسر دونوں حالتوں کو ہی اپنی ترقی اور مضبوطی کا ایک ذریعہ بنا لیتی ہیں۔ اور ہر حالت کو ہی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک امتحان یا ایک انعام سمجھ کر اسے انشراح صدر کے ساتھ قبول کرنے کے لئے تیار رہتی ہیں۔

جماعت احمدیہ بے شک آجکل دورِ ابتلاء میں سے گذر رہی ہے۔ ہر طرف سے مشکلات و مصائب کا ہجوم اسے گھیرے ہوئے ہے۔ لیکن یہ حالات ہرگز ہمارے لئے پریشانی اور گھبراہٹ کا موجب نہیں ہیں کیونکہ گو ہم شدید آزمائش میں ڈالے گئے ہیں۔ لیکن جو چیز انبیاء کی جماعتوں کیلئے فخر و مباہات کا سرمایہ ہوتی ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے پاس بھی موجود ہے۔ یعنی ہمارے درمیان بھی اللہ تعالیٰ کا تازہ بتازہ کلام الہامات و رؤیا و کشوف کی صورت میں نازل ہوتا ہے۔ جو اپنے وقت پر پورا ہو کر ازدیاد ایمان کا موجب ہوتا ہے۔ اور ہمیں یقین دلاتا ہے۔ کہ انشاء اللہ تعالیٰ ہم ضائع نہیں کئے جائینگے۔ بلکہ بالآخر ہم ہی کامیاب و کامران ہونگے۔ قادیان پر حملہ۔ احمدیوں پر سخت مظالم اور بالآخر قادیان سے ہماری ہجرت یہ واقعات بے شک بظاہر بڑے ہی جانگداز اور روح فرسا ہیں۔ لیکن جیسا کہ احباب جانتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قبل از وقت ان واقعات کی اطلاع دے کر انہیں بھی احمدیت کی صداقت کا ایک نشان اور ہمارے ایمان کو بڑھانے اور قلوب کو تسکین دینے کا موجب بنا دیا۔ الحمد للہ

حضرت امیر المومنین کا ایک رؤیاء

قادیان کے گذشتہ واقعات کے متعلق سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو جن رؤیا و کشوف میں قبل از وقت اطلاع دی گئی۔ ان میں سے متعدد کا ذکر الفضل کے صفحات میں آ چکا ہے۔ اِسی سلسلے میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ایک اور رؤیاء درج ذیل کیجاتی ہے۔ جو حضور نے آج سے ٹھیک ایک برس قبل یعنی ۱۲ فروری ۱۹۴۷ء کو مجلس عرفان منعقدہ مسجد مُبارک قادیان میں بیان فرمائی تھی۔ یہ رؤیاء بھی آنے والے حالات کی تفصیل پر مشتمل تھی۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج پوری ہو چکی ہے۔

حضور نے فرمایا:—

"کل رات میں نے ایک رؤیاء دیکھی ہے۔ جو کہ آئندہ کے حالات کے متعلق معلوم ہوتی ہے۔ میں نے دیکھا۔ کہ میں ایک مکان میں ہوں۔ اور خواب میں میں سمجھتا ہوں۔ کہ میں قادیان سے باہر ہوں۔ اونچا سا مکان ہے۔ اس مکان کی شکل حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مکان کی سی ہے۔ اس مکان کے مشرق کی طرف ایک دالان ہے۔ اسمیں میں آرام کرنے کیلئے گیا ہوں اور میرے ساتھ میری بیوی مریم صدیقہ معلوم ہوتی ہیں۔ اور اس مکان کے مغرب کی طرف ایک اور مکان ہے۔ اس میں میری دوسری بیویاں اور بچے ٹھہرے ہوئے ہیں۔ اور درمیان میں صحن ہے۔ اور پرے کچھ اور مکانات ہیں۔ جن میں میرے ساتھ کے دوست ٹھہرے ہوئے ہیں۔ یکدم بہت شور و غوغا ہوا ہے۔ میں اس شور کو سُنکر باہر آیا ہوں۔ اس وقت میاں شریف احمد صاحب کی آواز کہیں سے آئی ہے۔ وہ یہ کہہ رہے ہیں۔ کہ فوج قابو سے نکل گئی ہے۔ میں یہ سُنکر جلدی سے اس دالان کی طرف جاتا ہوں۔ جہاں میری بیویاں اور بچے ٹھہرے ہوئے ہیں۔ اور ان کو جلدی تیار ہونے کے لئے کہتا ہوں۔ انہوں نے جلدی جلدی کپڑے پہن لئے ہیں۔ ہم سب وہاں سے نکل کر مغرب کی طرف چل پڑے ہیں۔ میں نے عورتوں کو آگے رکھا ہوا ہے۔ اور مردوں کو پیچھے تاکہ جس رفتار سے عورتیں چل سکیں۔ اسی رفتار سے آہستہ آہستہ مرد بھی ان کے پیچھے چلتے چلے جائیں کچھ دور جاکر کچھ کچے مکانات ہمیں نظر آئے۔ میں نے دیکھا کہ ہمارے پیچھے کچھ لوگ گھوڑے دوڑاتے ہوئے آ رہے ہیں۔ میں یہ سمجھتا ہوں۔ کہ فوج نے اب اس طرف کا رُخ کیا ہے۔ اور اب وہ جلدی جلدی ہماری طرف بڑھ رہی ہے۔ جب وہ گھوڑ اسوار ہمارے قریب آئے۔ تو میں نے دیکھا۔ کہ ان میں سے ایک میاں شریف احمد صاحب ہیں۔ اور کچھ ہمارے اور ساتھی ہیں۔ اس کے بعد ان کچے مکانات میں ہم داخل ہوتے ہیں۔ جب میں اندر ایک کمرے میں داخل ہُوا۔ تو مجھے یکدم خیال آیا۔ کہ میرے اُوپر تو ٹھنڈا کوٹ تھا۔ وہ کہاں گیا۔ معلوم ہوتا ہے۔ کہ گرمی کا موسم ہے۔ کیونکہ خواب میں میں یہ سمجھتا ہوں۔ کہ میں نے ٹھنڈا کوٹ پہنا ہوا تھا۔ وہ کہیں رہ گیا ہے۔ اور اس کی جیب میں تین ہزار روپے تھے۔ اور میں یہ سمجھتا ہوں۔ کہ کوٹ وہیں رہ گیا ہے۔ جہاں سے ہم نکل کر آئے ہیں۔ پھر میں خیال کرتا ہوں۔ کہ تمام روپے تو اس کوٹ میں رہ گئے ہیں۔ اب خرچ کہاں سے لائینگے۔ میں نے سوچا کہ کسی آدمی کو بھجوا دیا جائے جو کوٹ لے آئے۔ ہو سکتا ہے۔ کہ دُشمن کو اس کوٹ کا خیال نہ آیا ہو۔ یہ خیال کر کے میں نے بہت سے دوستوں کو کہا۔ (وہ دوست سینکڑوں اور ہزاروں کی تعداد میں نہیں۔ بلکہ چالیس پچاس کے درمیان معلوم ہوتے ہیں) کہ یہ جان کو خطرے میں ڈالنے کا معاملہ ہے۔ اِسلئے اگر کوئی دوست اس جگہ واپس جاکر کوٹ لانے کو تیار ہو۔ تو وہ اپنے آپ کو پیش کرے۔ میں نے دو تین دفعہ یہ کہا۔ مگر کوئی نوجوان کھڑا نہیں ہوا۔ آخر ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب کھڑے ہوئے۔ اور وہ کہتے ہیں۔ کہ میں جاکر کوٹ لاتا ہوں میں خیال کرتا ہوں۔ کہ یہ بھاگ دوڑ کا کام ہے۔ اور ڈاکٹر صاحب کی عمر ساٹھ برس کی ہے۔ کمزور آدمی ہیں۔ اور میں یہ بھی سمجھتا ہوں۔ کہ ڈاکٹر صاحب کی نظر بھی کمزور ہے۔ اور کچھ اندھیرا سا ہے۔ جیسے صبح یا شام کے وقت کسی قدر اندھیرا ہوتا ہے۔ اسلئے ڈاکٹر صاحب کا اکیلا وہاں جانا مناسب نہیں میرے دل میں یہ خیال آیا ہی تھا۔ کہ بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی میرے پاس آئے۔ اور کہا۔ کہ میں بھی ان کے ساتھ جاتا ہوں۔ میں دل میں خیال کرتا ہوں۔ کہ بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی کو ڈاکٹر صاحب کے ساتھ بھیجدینا چاہیئے۔ پھر خیال آیا۔ کہ کوٹ لٹکایا کہاں تھا۔ اس پر میں اندر گیا۔ اور اپنی بیوی مریم صدیقہ سے پوچھا۔ کہ میں نے کوٹ لٹکایا کہاں تھا۔ وہ کہتی ہیں۔ کہ سرہانے کی طرف جو کھونٹی ہے اس کے ساتھ لٹکایا تھا۔ میں باہر آتا ہوں۔ اور دیکھتا ہوں۔ کہ ایک شخص کھڑا یہ کہہ رہا ہے۔ کہ فوج نے لوٹ مار شروع کر دی ہے۔ اور بہت سے لوگ مارے جا رہے ہیں اس کی یہ بات سُنکر مجھے خیال آیا۔ کہ ہمارا گذارہ تو کسی نہ کسی طرح ہو ہی جائے گا۔ یہ دو قیمتی جانیں کیوں خطرے میں ڈالی جائیں۔ پھر میں میاں شریف احمد صاحب کے پاس جاتا ہوں۔ کہ ان سے مشورہ کروں کہ آیا اس صورت میں ان دو آدمیوں کا بھجوانا مناسب ہوگا یا نہیں۔ میں نے جب ان سے مشورہ پوچھا تو وہ کہتے ہیں۔ کہ اگر بچہ ایسی جگہ پھنس جائے۔ تو اس کو نکالنا بہر حال ضروری ہوتا ہے۔ میں دل میں خیال کرتا ہوں۔ کہ میں نے اُن سے روپے کا ذکر کیا ہے اور یہ بچے کا ذکر کرتے ہیں۔ کہیں میرا کوئی بچہ تو پیچھے نہیں رہ گیا۔ اس وقت میرے دل میں میری چھوٹی لڑکی امتہ الجمیل کا خیال آیا۔ کیونکہ چھوٹے بچوں میں وہی ہے جسکی والدہ فوت ہو چکی ہے اسلئے مجھے اس کا بہت خیال رہتا ہے۔ میاں شریف احمد صاحب کی یہ بات سُنکر میں گھبرا کر اندر جاتا ہوں۔ کہ میرا کوئی بچہ تو پیچھے نہیں رہ گیا۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔" (الفضل ۱۹؍۲؍۴۷ء)

قادیان کے واقعات اور رؤیاء

قارئین ایک طرف اس رؤیاء کو ذہن میں رکھیں اور دوسری طرف گذشتہ چند ماہ میں ہونیوالے قادیان کے واقعات پر ایک نظر ڈالیں۔ تو انہیں معلوم ہو جائے گا۔ کہ اللہ نے اس رؤیاء میں آنیوالے واقعات کا نقشہ کھینچکر رکھ دیا تھا حضرت امیر المومنین کا معہ اہلِ بیت قادیان سے باہر آنا۔ فوج کا بے قابو ہو جانا۔ قادیان سے پہلے عورتوں کو اور پھر مردوں کو نکالنا۔ جماعت کا مغرب (مغربی پنجاب) کی طرف ہجرت کرنا جماعت کی شدید مالی تنگی کا احساس۔ فوج کا لوٹ مار کرنا بعض عزیزوں کا وہاں رہ جانا۔ ان واقعات کا موسم گرما میں ہونا۔ یہ سب ایسے اُمور ہیں۔ جن کیطرف رؤیاء میں اشارہ پایا جاتا ہے۔ اور یہ سب اُمور گذشتہ چند ماہ میں حیرت انگیز رنگ میں پورے ہو چکے ہیں۔

دیگر رؤیاء و کشوف کی طرح سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ رؤیاء بھی ایک طرف تو احمدیت اور اسلام کی صداقت کا ایک نشان ہے اور دوسری طرف ہمارے ایمانوں کو مضبوط اور ہمارے قلوب کو مطمئن کر رہا ہے۔ اور بتا رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے یقیناً ہمیں نہیں چھوڑا۔ اگر چھوڑا ہوتا۔ تو ہرگز اُمور غیبیہ کی اطلاع سے ہمیں نہ نوازتا۔ اس کی طرف سے واقعات کا قبل از وقت علم دینا اس امر کا ثبوت ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے موجودہ مشکلات و مصائب کا پُر ابتلا دور ہمیں تباہ کرنے کے لئے ہرگز وارد نہیں کیا۔ بلکہ ہمیں بیدار کرنے کیلئے وارد کیا ہے۔ اگر ہم بیدار ہو کر اخلاص اور قربانی کا زیادہ سے مظاہرہ کرینگے۔ تو یقیناً اللہ تعالیٰ انہی مشکلات میں سے ہی کامیابیوں اور فتوحات کے راستے کھولدیگا۔ انشاء اللہ

قابلِ توجہ

پیشتر ازیں احباب جماعت و عہدیداران جماعت سے درخواست کی گئی تھی۔ کہ جن دوستوں نے یکم اگست ۱۹۴۷ء سے آخر دسمبر ۱۹۴۷ء تک کوئی رقم چندہ قادیان یا لاہور بھیجی ہو۔ لیکن خزانہ انجمن کی رسید اس وقت تک ان کو نہ ملی ہو۔ وہ نظارت بیت المال سے خط و کتابت فرمادیں۔ اب اندریں بارہ انہیں پھر توجہ دلائی جاتی ہے۔

نظارت بیت المال کو اس ضمن میں لکھتے وقت مندرجہ ذیل امور سے فرداً اطلاع دیں:—

۱۔ تاریخ روانگی رقم
۲۔ میزان رقم ۳۔ تفصیل رقم حسب غرض کیلئے بھیجی گئی تھی۔ ۴۔ اگر رقم بذریعہ ڈاک بھیجی گئی۔ تو رسید ڈاک خانہ کا نمبر معہ تاریخ

(نظارت بیت المال)

ولادت برادرم اقبال احمد خانصاحب ایاز واقفِ زندگی کے ہاں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے ۲؍۲؍۴۸ کو لڑکا عطا فرمایا حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ نے دلدار احمد نام تجویز فرمایا۔ احباب نومولود کی صحت و درازیٔ عمر و خادمِ دین بننے کیلئے دعا فرمادیں۔ خاکسار عبد القدیر عانیم

احادیث النبی (صلی اللہ علیہ وسلم)

(از صلاح الدین خان ناصر ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ)

(۱) حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ انسان کو جب کبھی نیکی کرنے کا موقعہ ملے۔ تو ز۱دہ نیکی کرے۔ کیونکہ ممکن ہے۔ کہ پھر یہ موقعہ نہ ملے۔ اب تو موقعہ حاصل ہے۔ پھر ممکن ہے۔ کہ ایسا غریب ہو۔ کہ غربت اس کو نیک کاموں کی توفیق نہ دے۔ یا ایسا دولت مند ہو کر دولتمندی کے گھمنڈ میں نیکی سے جاتا ہے۔ یا ایسا بیمار ہو جائے۔ کہ نیک کام ہی سرزد نہ ہو۔ یا ایسا بوڑھا ہو جاوے۔ کہ نیک کام کرنے کے ہوش و حواس ہی مارے جائیں۔ یا موت آجائے۔ کہ جس سے سلسلہ اعمال ہی منقطع ہو جائے۔ یا اور کسی فتنہ میں مُبتلا ہو جائے۔ مثلاً آنے والے دجال کا فتنہ یا اور کوئی حادثہ واقع ہو جاوے۔ جو اس کو نیک کاموں سے روک دے۔ اسلئے اے لوگو! جب موقعہ ملے۔ فوراً نیکی کرو۔ (ترمذی)

(۲) حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے۔ کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دو نعمتیں ایسی ہیں۔ جو قابلِ رشک ہیں۔ ایک تندرستی اور دوسرے فرصت (بخاری شریف)

(۳) حضرت ابو صفوانؓ سے روایت ہے۔ کہ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ سب سے بہتر وہ شخص ہے۔ کہ جس کی عمر دراز ہو۔ اور اس کے اعمال نیک ہوں۔ (ترمذی)

(۴) حضرت ابو ذرؓ سے روایت ہے کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے ابو ذرؓ کسی نیک کام کو بھی حقیر اور معمولی سمجھ کر نہ چھوڑنا۔ مثلاً یہ بھی نیکی ہے۔ کہ تو اپنے بھائی سے کشادہ پیشانی کے ساتھ ملے (مسلم)

(۵) حضرت ابو مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ جس شخص کو کسی نیک کام پر آگاہ کیا۔ اور پھر وہ شخص وہ نیک کام بجا لایا۔ تو اس بتانے والے کو بھی کرنیوالے کے برابر ثواب ہوگا۔ (مسلم)

(۶) حضرت انسؓ سے روایت ہے۔ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا۔ جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لئے وہ کچھ نہ چاہے جو اپنے لئے چاہتا ہے (بخاری شریف)

(۷) حضرت ابو سعیدؓ سے روایت ہے۔ کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ جو شخص ناپسندیدہ بات دیکھے۔ چاہیئے کہ اس کو ہاتھ سے بدل دے۔ لیکن اگر اس کی طاقت نہ ہو۔ تو زبان سے ہی روک دے۔ اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو۔ تو کم از کم دل میں اس فعل کو ناپسند کرے اور یہ رتبہ سب سے ادنیٰ ہے۔ (مسلم)

(۸) حضرت عبادہؓ بن صامت سے روایت ہے کہ ہم نے بیعت کے وقت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم سے اقرار کیا۔ کہ ہم حاکم وقت کی بات سُنیں گے۔ خواہ تنگی ہو۔ خواہ آسانی۔ خواہ وہ بات ہم کو پسند ہو خواہ ناپسند اور خواہ ہمارے حقوق دبائے جائیں۔ اور یہ کہ ہم حکومت والوں سے ان کی حکومت چھیننے کی کوشش نہ کریںگے۔ مگر یہ کہ کُھلم کھلا کفر ہو۔ اور یہ کہ ہم حق کہنے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کا خوف نہ کریںگے۔ (بخاری شریف)

(۹) حضرت ابو سعیدؓ خدری سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ راستوں میں مت بیٹھا کرو۔ انہوں نے عرض کی ہم مجبور ہیں۔ کیونکہ ہماری بیٹھکیں بر سرِ راہ ہیں۔ تب آپ نے فرمایا کہ پھر راستہ کا حق دینا ہوگا۔ لوگوں نے کہا کہ راستہ کا کیا حق ہے۔ آپ نے فرمایا۔ نظر نیچی رکھنا راستہ پر کوئی ایسی چیز نہ ڈالنا جس سے کسی کو تکلیف ہو سلام کا جواب دینا اور اچھی باتوں کا حکم دینا۔ اور بُری باتوں سے روکنا (بخاری شریف)

(۱۰) حضرت ابو بکر صدیقؓ سے روایت ہے کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ لوگ کسی کو ظلم کرتے دیکھیں پھر اس کا ہاتھ نہ روکیں۔ تو اللہ کا عذاب ان پر بھی آویگا۔ (ترمذی)

اللھم صلے علی محمد و بارک وسلم انک حمید مجید

انسداد گداگری کی مہم

(از مولوی قمر الدین صاحب مولوی فاضل)

حکومتِ مغربی پنجاب نے انسداد گداگری کے لئے جو مہم شروع کی ہے۔ اور ۹ رفروری سے پبلک سے تعاون کی درخواست کی ہے۔ یہ اقدام نہایت مُبارک ہے۔ اور اسلامی رُوح کو قائم کرنیوالا ہے۔

اسلام کا نظریہ گداگری کے متعلق یہ ہے کہ لوگ سوال سے پرہیز کریں۔ آنحضرت صلعم نے فرمایا ہے۔ کہ سوال کرنے والا قیامت کے دن پیش ہوگا۔ لیس فی وجھہ مُزْعَۃُ لحم (مشکوٰۃ صفحہ ۱۶۲) اُس کے منہ پر گوشت کا ٹکڑا بھی نہ ہوگا۔ اور یہ علامت ہوگی۔ کہ یہ شخص سوال کیا کرتا تھا۔ اور اس تعلیم کے ساتھ پبلک سے امید کی گئی ہے۔ کہ وہ گداگروں کو نرمی اور اخلاق سے سمجھا کر اس فعلِ شنیع سے روکیں۔ اور ڈانٹ ڈپٹ سے کام نہ لیں۔ کہ ایسا کرنا آیت اما السائل فلا تنھر کے خلاف ہے۔

قرآن کریم میں ہے۔ قولٌ معروفٌ و مغفرۃٌ خیرٌ من صدقۃ یتبعھا اذی (البقرہ) یعنی سائل کو بھلے کی بات کہنی۔ اور اس سے پردہ پوشی کا سلوک بہتر ہے۔ اُس دین اور عطا سے جسکے پیچھے تکلیف لگائی جائے۔ آنحضرت صلعم نے اپنے عمل سے اسکی تصدیق فرمائی۔ کہ ایک شخص آپکے پاس سوال کرتا آیا۔ حضورؐ نے قولٌ معروفٌ کے ماتحت اسے نصیحت کی۔ اور اُس کا کاسۂ گداگری منگوا کر نیلام کر کے دو درہم میں فروخت کر دیا۔ اور کلہاڑی اور رسی لے دی۔ تاکہ جنگل سے لکڑیاں لا کر بیچا کرے اور گداگری سے اجتناب کرے۔ چنانچہ اُس نے حضورؐ کے مشورہ کے مطابق عمل کیا۔ تو تھوڑے ہی دنوں کے بعد فقر اور سوال کیحالت اُس سے جاتی رہی۔ اس طرح اللہ کا رسول بھی گداگری کا انسداد کرتا تھا۔ اور مسلمانوں سے اس ذلت کی صورت کو دُور کرتا تھا۔ اگر گداگری کے انسداد کی مہم حکومت اور پبلک کے تعاون سے جاری رہی تو یقیناً اس کا انسداد بہتر صورت میں ہو سکتا ہے۔ مگر اس مہم کے سر کرنے میں استقلال اور استقامت کی ضرورت ہے یہ نہ ہو۔ کہ سائلین کی کثرت کو دیکھ کر بد دلی پیدا ہو۔ اور اس اہم کام کی سرانجام دہی میں سُستی اور تساہل واقع ہو۔ اسجگہ یہ بیان کرنا بھی ضروری ہے کہ اسلام نے جہاں سوال کرنے سے روکا ہے۔ اور اجتناب کرنیکی ہدایت فرمائی ہے وہاں مسلمان قوم کو یہ بھی ہدایت فرمائی ہے کہ فقراء اور مساکین کیلئے خدا کی راہ میں

جلسہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر اہتمام رتن باغ میں ٹھیک ۳ بجے بروز اتوار بتاریخ ۱۵ رفروری منعقد ہوگا۔ وقت مقررہ پر پہنچنے کی کوشش کریں۔ (مریم صدیقہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ)

ممبران احمدیہ بنگالی کلب متوجہ ہوں!

جملہ ممبران احمدیہ بنگالی کلب قادیان کی توجہ کیلئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ قادیان سے ہجرت کے بعد اکثر دوستوں کا ہمیں کوئی علم نہیں۔ کہ وہ کہاں قیام پذیر ہیں۔ اسلئے براہِ مہربانی اس اعلان کے دیکھتے ہی تمام ممبران اپنے موجودہ ایڈریس سے پریذیڈنٹ کلب پروفیسر عبد الرحمٰن خانصاحب بی۔اے ایل ایل بی ٹی پروفیسر جامعہ احمدیہ۔ احمد نگر یا پھر خاکسار کو فوری طور پر اطلاع دیں۔ تاکہ ان کے متعلق کوئی مناسب پروگرام مرتب کیا جا سکے۔ امید ہے ممبران اس اعلان کی طرف فوری توجہ دینگے۔

خاکسار صلاح الدین خان ناصر
سیکرٹری انجمن احمدیہ بنگالی کلب قادیان حال چنیوٹ

خطبہ نمبر ۱۸

خطبہ جمعہ

یہ زمانہ ہماری جماعت کیلئے خاص قربانیوں کا زمانہ ہے

سورج مشرق کی بجائے مغرب سے نکل سکتا ہے مگر خدا تعالیٰ کا بنایا ہوا سلسلہ درہم برہم نہیں ہو سکتا

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۶ / جنوری ۱۹۴۸ء بمقام رتن باغ لاہور

مرتبہ :- فیض احمد صاحب گجراتی

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا :-

گذشتہ سفر میں شائد ہوا لگ جانے کی وجہ سے میری طبیعت کل سے زیادہ خراب ہے۔ اسی لئے کل میں نمازوں میں بھی نہ آسکا۔ آج صبح طبیعت اچھی تھی لیکن اس وقت پھر حرارت کی وجہ سے تکلیف ہو رہی ہے۔ اس لئے آج میں جمعہ اور عصر کی نمازیں بھی جمع کرکے پڑھاؤں گا۔ اور خطبہ بھی طبعاً مختصر ہی دے سکتا ہوں۔

دنیا میں

ایک قانون قدرت

ہے۔ جو اُس کے ہر شعبہ میں کام کرتا ہوا ہمیں نظر آتا ہے۔ وہ قانون قدرت یہ ہے۔ کہ ہر چیز کے متعلق ایک زمانہ اُس کے بونے کا ہوتا ہے اور ایک زمانہ اس کے کاٹنے کا ہوتا ہے۔ یہ ایک ایسا قانون قدرت ہے جو دنیا کی ہر چیز میں ہمیں کارفرما نظر آتا ہے۔ درخت ہیں۔ تو ان کے لئے بھی سال میں ایک زمانہ بونے کا ہوتا ہے تو دوسرا کاٹنے کا۔ فصلیں ہیں تو اُن کے لئے بھی سال میں ایک بونے کا زمانہ آتا ہے اور دوسرا کاٹنے کا اسی طرح انسانوں کی حالت ہے۔ انسان بھی اسی طرح بویا جاتا اور کاٹا جاتا ہے۔ ایک زمانہ تو انسان پر ایسا آتا ہے۔ کہ وہ اپنے اندر نسل پیدا کرنے کی قابلیت رکھتا ہے۔ مگر پھر ایک زمانہ اُس پر ایسا بھی آتا ہے کہ یہ قابلیت اُس کے اندر سے مفقود ہو جاتی ہے۔ اور اس وقت وہ اپنی پہلی پیدا شدہ نسل سے ہی فائدہ اٹھا رہا ہوتا ہے یا نقصانات برداشت کر رہا ہوتا ہے یعنی ایک نسل جو اُس نے بوئی تھی اسکی

نیک یا بد تربیت

کرنے کی وجہ سے اُسے جزا یا سزا مل رہی ہوتی ہے۔ اگر اُس نے اپنی نسل کی تربیت اچھی کی ہوئی ہو۔ تو اُسے نیک پھل ملتا ہے۔ اور اگر تربیت اچھی نہ کی ہوئی ہو تو وہ اس کا خمیازہ بھگتتا ہے۔ اسی طرح قوموں کی بھی حالت ہوتی ہے۔ ان کے لئے بھی ایک زمانہ بونے کا اور ایک زمانہ کاٹنے کا مقدر ہوتا ہے۔ قوموں کے بونے کا زمانہ تو وہ ہوتا ہے۔ جب قومیں اپنی بقا کے لئے قربانیاں کرتی ہیں۔ اور کاٹنے کا زمانہ وہ ہوتا ہے جب وہ اپنی قربانیوں سے فائدہ اٹھا رہی ہوتی ہیں انبیاء کی جماعتوں کا ابتدائی زمانہ بونے کا ہوتا ہے اور آخری زمانہ کاٹنے کا ہوتا ہے یعنی انبیاء کی جماعتوں کا ابتدائی زمانہ جماعت کے افراد سے

انفرادی اور اجتماعی قربانیوں

کا متقاضی ہوتا ہے۔ مگر اس قربانیوں کے زمانہ میں بھی الگ الگ دور ہوتے ہیں کوئی دور تو ایسا آجاتا ہے۔ کہ وہ قربانیوں کی انتہا چاہتا ہے۔ اور کوئی دور ایسا آجاتا ہے۔ کہ قربانیوں کی گو ضرورت تو ہوتی ہے مگر کم۔ گویا یہ قربانیوں کے زمانے لہروں کی طرح آتے ہیں۔ کبھی یہ لہریں اونچی اُٹھنے لگتی ہیں۔ اور کبھی نیچی ہو جاتی ہیں ہماری جماعت کے لئے بھی یہ زمانہ دوسروں کی نسبت زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ اور بہت زیادہ محنت اور توجہ کے ساتھ بونے کا زمانہ ہے۔ اس لئے یہ زمانہ ہم سے زیادہ سے زیادہ قربانیوں کا مطالبہ کرتا ہے۔ کیا اس لحاظ سے کہ ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قریب ہونے کی وجہ سے ابتدائی زمانہ میں سے گذر رہے ہیں اور کیا اس لحاظ سے کہ خدا تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس ابتدائی زمانہ کو لمبا کرتا چلا جا رہا ہے۔

مصلح موعود کی پیشگوئی

کے معنی بھی یہ تھے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ کو لمبا کر دیا جائے۔ گو اس زمانہ کے لمبا ہونے کی وجہ سے ہمیں بہت زیادہ قربانیاں پیش کرنے کی ضرورت ہوگی۔ مگر یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ ثواب بھی ہمیشہ انہی زمانوں کے ساتھ وابستہ ہوتا ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ انبیاء کے ابتدائی زمانوں میں قربانیاں کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ بہت زیادہ ثواب کا مستحق بنا دیتا ہے۔ ہمارے لئے اللہ تعالیٰ نے یہ زمانہ بالکل اسی طرح لمبا کر دیا ہے۔ جیسے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لئے کیا تھا۔ یعنی جس طرح اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کے زمانہ کو یوشع بن نون تک لمبا کر دیا تھا۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ مصلح موعود کی پیشگوئی کرا کر یہ بتا دیا کہ یہ زمانہ مصلح موعود کے زمانہ تک لمبا ہو جائیگا۔ پس

یہ زمانہ

ہماری جماعت کے لئے خاص قربانیوں کا زمانہ ہے۔ اور جیسا کہ میں نے بتایا ہے۔ ہمارے زمانہ میں قربانیوں کے لحاظ سے لہریں پیدا ہو رہی ہیں۔ اور موجودہ لہر تو بہت زیادہ بلندی تک چلی گئی ہے۔ اور ہماری جماعت کو ایسے ابتلاؤں اور ایسی مشکلات سے دوچار ہونا پڑا ہے۔ جن کی مثال ہماری گذشتہ ساٹھ سالہ تاریخ میں نہیں مل سکتی۔ بیشک پہلے بھی ہماری جماعت پر ابتلاء آتے رہے مگر وہ ابتلاء محدود ہوتے تھے۔ مگر

موجودہ ابتلاء

ایسا ہے۔ جس میں جماعت کو علاوہ دیگر نقصانات کے ایک بڑا بھاری نقصان یہ بھی پہنچا ہے کہ جماعت کا بیشتر حصہ مرکزی مقام سے کٹا ہوا ہے۔ پس یہ زمانہ ہم سے زیادہ سے زیادہ قربانیاں چاہتا ہے اور اس کے ساتھ ہی یہ زمانہ ہماری انفرادی اور قومی اصلاح کا اصلاح کا بھی تقاضا کر رہا ہے۔ کیونکہ ہر قسم کی اقتصادی مشکلات کا ایک سیلاب ہے۔ جو ہم پر امڈا چلا آرہا ہے۔ ہم اپنے مرکز سے دور ہو چکے ہیں نہ ہمارے پاس دفاتر بنانے کے لئے کوئی جگہ ہے اور نہ اپنے کارکنوں کے ٹھہرانے کے لئے کوئی جگہ ہے نہ ہمارے پاس کوئی ایسی جگہ ہے۔ جہاں ہم سارے اداروں کو اکٹھا رکھ سکیں اور نہ ہی کوئی ایسی جگہ ہمارے پاس موجود ہے جہاں ہم باہر کی جماعتوں کو بار بار بلا کر ٹھہرا سکیں۔ پھر ہماری جماعت کا

معتدبہ حصہ

تہی دست ہو چکا ہے۔ اور اسی لئے ہمارے چندوں میں بھی کمی واقع ہو گئی ہے۔ گویا اس وقت ہماری مشینری کی کوئی کل بھی ٹھیک نہیں رہی اور کوئی پرزہ بھی اپنی جُول میں ٹھیک نہیں بیٹھتا۔ ہر کل اور ہر چول ڈھیلی ہو چکی ہے۔ اور ہر سامان بگڑا ہوا ہے۔ اس وقت دنیا کی کوئی اور جماعت ہوتی تو اسے بہت زیادہ پریشانی لاحق ہوتی۔ مگر ہماری جماعت کے لئے یہ وقت پریشانی کے خیالات کی وجہ سے کر بیٹھ جانے کا نہیں۔ بلکہ قربانیوں کے مظاہرہ کا وقت ہے۔ اس وقت جماعت کا کچھ حصہ تو ایسا ہے جو اپنی قربانیوں میں اضافہ کرکے یہ ثابت کر رہا ہے کہ اس کا قدم آگے کی طرف اُٹھ رہا ہے۔ مگر کچھ حصہ یہ بھی ثابت کر رہا ہے۔ کہ اس نے اس

عظیم الشان تغیر

کو ایک کھیل سے زیادہ وقعت نہیں دی۔ یا تو یہ سمجھا جائیگا۔ کہ اس حصہ کے اندر احساس کی کمی ہے اور یا یہ سمجھا جائے گا۔ کہ اُس کے اندر ایمان کی کمی ہے اور عقل کے ہوتے ہوئے بھی اس نے غور نہیں کیا۔ کہ یہ تغیر ہم سے کیا چاہتا ہے۔ اس حصہ کو چھوڑ کر باقی ساری جماعت اخلاص اور قربانی کا نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کر رہی ہے۔ اور ہر شہر اور ہر قصبہ میں اخلاص دکھانے والے موجود ہیں۔ اسی طرح ایشیا یورپ اور امریکہ اور انڈونیشیا کی جماعتیں بھی قربانی کا شاندار مظاہرہ کر رہی ہیں۔ اور یہ اخلاص کا نمونہ دکھانے والے ہمارے لئے اس خوشخبری کا پیش خیمہ ہیں کہ آہستہ آہستہ جماعت ایک ایسے مقام پر جا پہنچے گی جس پر پہنچنا خدا تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق اس کے لئے مقدر ہو چکا ہے۔ بہرحال جماعت کو قربانیوں کی طرف اور اس کے فرائض کی طرف توجہ دلانا اور اُس کو ابھارنا امیر اور جماعت کے

ہر کارکن کا فرض ہے

گذشتہ ایام میں میں نے تحریک جدید کے چودھویں سال کا اعلان کیا تھا مگر اس کے متعلق بار بار دفتر کی طرف سے مجھے یہ رپورٹ ملی ہے۔ کہ اس سال گذشتہ سال کی نسبت وعدوں میں بہت زیادہ کمی ہے۔ اس کی ایک وجہ تو ظاہر ہے کہ جماعت میں سے چالیس فی صدی لوگ غریب ہو چکے ہیں۔ ان کی جائدادیں جاتی رہیں۔ اُن کی تجارتیں تباہ ہو گئیں۔ اور ان کے املاک و اسباب چھن گئے۔ اور وہ اس وقت کنگالی کی حالت میں زندگی بسر کر رہے ہیں۔ اور اگر وہ تھوڑا بہت کماتے بھی ہیں۔ تو بڑی مشکل سے وہ اپنے لئے بستر یا کپڑے یا خورد و نوش کا انتظام کرتے ہیں۔ لیکن جہاں کمی کی یہ وجہ موجود ہے۔ وہاں ہمیں یہ بھی نظر آتا ہے کہ

جماعت کا ساٹھ فیصدی حصہ

ایسا ہے جس پر کوئی مصیبت نہیں آئی۔ اور خدا تعالیٰ نے انہیں تباہی اور بربادی سے بچا لیا ہے۔ اگر یہ ساٹھ فی صدی تباہی سے بچ جانے والا حصہ اس نکتہ کو سمجھتا اور وہ اپنے تباہ شدہ چالیس فی صدی بھائیوں کا بوجھ اُٹھا لیتا تو اس کمی کو دور کیا جا سکتا تھا۔ اور وہ حصہ سلسلہ کے لئے مفید ثابت ہو سکتا تھا۔ مگر نہایت افسوس سے کہنا پڑتا ہے۔ کہ اس ساٹھ فیصدی حصہ نے جو تباہی سے سو فی صدی بچا رہا۔ اپنے فرائض کو سمجھنے کی کوشش نہیں کی۔ پھر تحریک جدید کے چودھویں سال میں وعدے پیش کرنے والوں میں ان لوگوں کے وعدے بھی شامل ہیں جنکی

ساری جائدادیں

تباہ ہو چکی ہیں۔ انہوں نے بہ ... اس لئے پیش نہیں

کہ ان کے پاس ان وعدوں کے پورا کرنے کے سامان موجود ہیں۔ بلکہ انہوں نے میرے کہنے پر اپنے وعدے پیش کر دیئے ہیں۔ اس امید پر کہ شاید خدا تعالیٰ انہیں وعدوں کے پورا کرنے کی توفیق دے دے۔ اور یہ تو خدا تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے۔ کہ ان لوگوں کی حالت اس سال درست ہو گی یا اگلے سال یا چند سالوں میں جا کر ہو گی بہر حال چودھویں سال کے وعدوں میں سے ایسے لوگوں کے وعدے جو شاید بیس یا پچیس فی صدی ہوں گے۔ کم کر دینے پڑیں گے اس لئے کہ شاید وہ لوگ اپنے وعدوں کو پورا نہ کر سکیں اگر ان وعدوں کو بھی کم کر دیا جائے۔ تو باقی وعدوں کی تعداد بہت تھوڑی رہ جاتی ہے۔ پس میں جماعت کے ان دوستوں کو جن پر وہ آفت نہیں آئی جو

مشرقی پنجاب

کے احمدیوں پر آئی تھی ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے یہ تحریک کرتا ہوں کہ وہ جلد سے جلد اپنے وعدے بھجوائیں اور زیادہ سے زیادہ بھجوائیں اور جلد سے جلد انہیں پورا کرنے کی کوشش کریں۔ اس کے ساتھ ہی پچھلے سال کے وعدوں میں سے جو ایک لاکھ کے وعدے ابھی تک وصول ہونے باقی ہیں۔ ان کو بھی پورا کریں تحریک جدید کے وعدوں کی کمی کے ساتھ ہی

صدر انجمن احمدیہ

کے چندوں میں بھی کمی واقع ہو رہی ہے۔ یہ صورت حال نہایت خطرناک ہے۔ کیونکہ سلسلہ گذشتہ مہینوں میں دو تین لاکھ کا مقروض ہو چکا ہے۔ اگر جماعت نے اپنے فرائض کو نہ پہچانا اور اس کمی کو پورا کرنے کی طرف توجہ نہ کی۔ تو دو چار مہینوں کے اندر سلسلہ کے دیوالیہ ہو جانے کا خطرہ نظر آ رہا ہے یہ تو مجھے یقین ہے اور میری تقریباً ساٹھ سالہ عمر کا تجربہ بتا رہا ہے۔ کہ سلسلہ کبھی دیوالیہ نہیں ہو گا۔ مگر مجھے ڈر ہے کہ قربانیوں اور چندوں میں سستی دکھلانے والے دیوالیہ نہ ہو جائیں

ایک لمبا تجربہ

میری آنکھوں کے سامنے ہے۔ ایک لمبا زمانہ ہماری جماعت کی مخالفت میں مولویوں نے بھی زور لگایا۔ اور حکومت نے بھی عیسائیوں نے بھی زور لگایا۔ اور آریوں نے بھی۔ ہندوؤں نے بھی زور لگایا اور سکھوں نے بھی۔ اور یکے بعد دیگرے مخالفت کے بیسیوں طوفان آئے سینکڑوں گھٹائیں اٹھیں۔ مگر عین اس وقت جب کہ جماعت کو کوئی راستہ کامیابی کا نظر نہ آتا تھا۔ خدا تعالیٰ ہمیشہ ہی مجھے اور جماعت کو کامیاب بنایا اور مخالفین کو نیچا دکھایا۔ اور مخالفت کے وہ خوفناک بادل جن کے متعلق یہ خیال کیا جاتا تھا۔ کہ وہ کبھی دور نہیں ہوں گے۔ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے آپ ہی آپ چھٹ جاتے رہے ہیں میں خدا تعالیٰ کے فضل سے مایوس نہیں ہوں اور اس وقت بھی صرف

یہی ایک راستہ

مجھے نظر آ رہا ہے۔ کہ وہ خدا جو ہمیشہ میرا اور ہماری جماعت کا ساتھ دیتا رہا۔ وہ اب بھی اپنی ساری قوتوں کے ساتھ موجود ہے۔ اور اس کی سنت ہمیں بتاتی ہے۔ بلکہ ہمیں یقین دلاتی ہے۔ کہ اب بھی وہ ہماری مدد کریگا۔ پس خدائی سنت کے ماتحت تو ہمیں کامیابی کا پورا یقین ہے۔ مگر اپنے دوسری اسباب کے ذریعہ ہمیں کامیابی کی کوئی امید نہیں۔ کیونکہ مادی اسباب کو مہیا کرنے کا کام جماعت کے کندھوں پر ہے۔ اور جماعت نے ابھی تک اپنے فرض کو نہیں پہچانا جس حد تک پہچاننا چاہیئے تھا اس لئے میں ڈرتا ہوں۔ کہ جماعت کے وہ لوگ جو اس عظیم الشان تغیر سے سبق حاصل نہ کرتے ہوئے سستیوں کو نہیں چھوڑتے۔ وہ کہیں

اللہ تعالیٰ کی ناراضگی

کے مورد نہ بن جائیں۔ میری مثال اس وقت اس عورت کی سی ہے۔ جس کی ایک لڑکی کمہاروں کے ہاں بیاہی ہوئی تھی۔ اور دوسری مالیوں کے ہاں۔ جب کبھی بادل اسے آسمان پر نظر آتے تھے۔ تو وہ عورت گھبراہٹ کی حالت میں ادھر ادھر پھرتی اور کہتی۔ کہ میری دونوں بیٹیوں میں سے ایک کی خیر نہیں۔ یعنی اگر بادل برس گیا۔ تو وہ لڑکی جو کمہاروں کے ہاں بیاہی ہوئی ہے۔ اس کے مٹی کے برتنوں کے ٹوٹ جانے کا اندیشہ ہے اور اگر بادل نہ برسا تو وہ لڑکی جو مالیوں کے ہاں بیاہی ہوئی ہے اس کے باغ کے پودوں اور سبزیوں کے خشک ہو جانے کا خطرہ ہے میں بھی جب ان حالات پر غور کرتا ہوں۔ تو میری حالت بالکل اس عورت کی سی ہو جاتی ہے۔ کیونکہ جب میں سوچتا ہوں۔ کہ سلسلہ کو اس وقت فلاں فلاں مشکلات کا سامنا ہے۔ تو میرا دل سلسلہ کی وجہ سے گھبرا اٹھتا ہے مگر میں جب گذشتہ تجربہ کی بناء پر

خدا تعالیٰ کی سنت

اور اس کے سلوک کو دیکھتا ہوں تو مجھے ان سستی دکھانے والے لوگوں کے انجام کی وجہ سے گھبراہٹ ہوتی ہے کہ جب خدا تعالیٰ سلسلہ کو ان تمام مصائب اور ابتلاؤں سے نکال لیگا۔ تو ان سستی دکھلانے والوں کو مصائب میں ڈال دے گا پس کبھی ایک صدمہ میرے دل پر طاری ہو جاتا ہے اور کبھی دوسرا۔ کیونکہ قدرتی طور پر مجھے ان لوگوں سے جنہوں نے میرے ہاتھ پر بیعت کر کے سلسلہ میں شمولیت اختیار کی ہے محبت اور انس ہے یوں تو سلسلہ پر میرا کوئی عزیز سے عزیز بھی قربان ہو جائے۔ تو مجھے ہرگز پرواہ نہ ہو گی۔ مگر ایک شخص کے میرے ہاتھ پر بیعت کر کے سلسلہ میں داخل ہونے کی وجہ سے مجھے جو

محبت اور پیار

اس کے ساتھ ہوتا ہے۔ اس سے میں مجبور ہوں کہ میں اسے توجہ دلاؤں کہ وہ اپنے حالات کو درست کرے اور اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی گرفت سے بچالے اور ساتھ ہی وہ مایوس بھی نہ ہو۔ کہ جماعت کا اب کیا بنے گا۔ بلکہ وہ سمجھ لے کہ جس طرح خدا تعالیٰ نے گذشتہ ساٹھ سالوں میں جماعت کو مخالفتوں کے باوجود بڑھایا ہے اسی طرح اب بھی وہ بڑھائیگا۔ بلکہ یہ تو ممکن ہے کہ سورج مشرق کی بجائے مغرب سے نکل آئے مگر یہ ممکن نہیں کہ خدا تعالیٰ کا بنایا ہوا سلسلہ درہم برہم ہو جائے۔ خدا تعالیٰ کی باتیں ضرور پوری ہو کر رہیں گی اور اس طرح پوری ہونگی کہ دشمن حیرت کے ساتھ کہیگا کہ یہ بھی کوئی ابتلا تھا جو اس جماعت پر آیا ایسے معمولی ابتلاؤں میں سے تو لوگ بچ کر نکلا ہی کرتے ہیں۔

روزنامہ الفضل لاہور مورخہ ۱۲ فروری ۱۹۵۶ء

اصلاحات کی ضرورت

پاکستان میں فوری ایسی اسلامی سوسائٹی پیدا کر لینا جو اسلام کے حقیقی مقتضیات کو پورا کر سکے۔ موجودہ حالات میں محال ہے۔ ایسے فوری انقلابات جن سے کسی ملک یا قوم کی کایا پلٹ جاتی ہے۔ صرف خدا تعالیٰ کے اولوالعزم بندوں میں سے ممکن الوقوع ہوتے ہیں پھر یہ بھی ضروری نہیں۔ کہ ہر ایسے انسان کی کامیابی فوری مقدر ہو۔ اللہ تعالیٰ اپنی حکمت کے ماتحت کسی نبی سے قوم کی ضرورت کے مطابق کام لیتا ہے۔ اگر اس کی حکمت کے مطابق کسی وقت ضرورت ہو۔ کہ فوری انقلاب ہو تو فوری انقلاب ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام یا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت ہوا اور اگر اللہ تعالیٰ کی حکمت کا تقاضا یہ ہو۔ کہ آہستہ آہستہ بتدریج انقلاب ہو۔ تو آہستہ آہستہ ہوتا ہے۔ لیکن انقلاب ہوتا ضرور ہے۔ جیسا کہ مثلاً حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تعلیمات سے جو انقلاب ہوا۔ وہ آہستہ آہستہ ہوا۔ لیکن ہوا ضرور ہمارا مطلب صرف یہ ہے۔ کہ بڑے بڑے انقلابات خدا تعالیٰ کے بندے ہی کرتے ہیں۔ خواہ فوری ہوں یا آہستہ آہستہ۔ پاکستان میں ایسی اسلامی سوسائٹی کا فوراً پیدا ہو جانا جو اسلام کے مقتضیات کو پورا کرنے والی ہو اور غلبہ حاصل کر لے مسلمانوں کی موجودہ ذہنیت کے مدنظر محال نظر آتا ہے۔ ہم ابھی ابھی مغربی سیاسی غلامی سے نکلے ہیں۔ اور ابھی تک آزادی کی فضا میں سانس بھی نہیں لے سکے۔ ابھی تک مغربی تہذیب کا جال ہمارے گرد اسی طرح تنا ہوا ہے۔ اور ہم اس طرح اس میں پھنسے ہوئے ہیں۔ ہمیں اس جال کے حلقوں کو ایک ایک کر کے توڑنا ہے اس وقت پاکستان ہی نہیں بلکہ تمام دنیا کے مسلمانوں کا سواد اعظم اسلامی زندگی کے نقشہ سے بہت دور جا پڑا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس سے غافل نہیں ہے۔ اس نے قرآن کریم کی تعلیمات کے قیام کا وعدہ فرمایا ہوا ہے اور وہ اپنا کام کر رہا ہے۔ لیکن جب تک مسلمانوں کا سواد اعظم اللہ تعالیٰ سے غافل ہے۔ ہمارا ابھی فرض ہونا چاہیئے۔ کہ اسلامی زندگی کے اصولوں کو اپنے طور پر زیادہ سے زیادہ مسلمانوں میں رائج کرنے کی کوشش کریں اور اسلامی شریعت کے وہ اصول جو انسانوں کی باہمی زندگی کے قیام تو ازن کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں خود بروز زیادہ سے زیادہ اپنائے چلے جائیں اور حقیقی طور پر نہ سہی لیکن بظاہر خاص کر پاکستان میں ایسا ماحول پیدا کریں کہ جس سے حقیقی انقلاب کے راستہ میں آسانیاں پیدا ہو جائیں۔ اور وہ دن جلد آ جائے۔ کہ نہ صرف پاکستان بلکہ تمام اسلامی دنیا حقیقی طور پر اسلامی دنیا بن جائے۔

پاکستان نے آزادی اسلام کے نام پر حاصل کی ہے۔ مسلمانوں کی اکثریت اس بات کی حامی نظر آتی ہے۔ کہ یہاں اسلامی شریعت کا نفاذ ہونا چاہیئے۔ حکومت مغربی پنجاب نے کچھ کچھ اس طرف قدم اٹھایا ہے۔ لیکن پوری شریعت کے نفاذ کا وقت شاید ابھی قریب نظر نہیں آتا۔ ایسی صورت میں یہ مطالبہ ناجائز نہیں ہو گا۔ کہ حکومت کو ایسی اصلاحوں کی طرف فوری توجہ دینی چاہیئے۔ کہ جو صریحاً اسلامی زندگی کے خلاف ہی نہیں بلکہ ایک اسلامی کہلانے والے ملک کے لئے باعث ہتک ہیں بہت سی باتیں ہیں جو اصلاح طلب ہیں اور جن کو حکومت سرانجام دے سکتی ہے۔ مثلاً جن رخنوں کے ذریعہ شراب خواری اور حرامکاری چوری ایسے جرائم سوسائٹی میں دخول پاتے ہیں ان رخنوں کو بند کرنا ایک اسلامی حکومت کا اولین فرض ہے۔ ان رخنوں میں سے سینما ایک نہایت خطرناک رخنہ ہے۔ آج کل ننانوے فی صدی جرائم پیشہ لوگ سینما گھروں سے تعلیم حاصل کر رہے ہیں اس ایجاد کے غلط استعمال نے دنیا میں جرائم کی تعداد میں اضافہ کر دیا ہے۔ یورپ اور امریکہ جیسے الحاد کے مرکز ممالک بھی اس سے چیخ اٹھے ہیں۔ ہماری حکومت کو اس صنعت کی طرف فوری توجہ مبذول کرنی چاہیئے۔ اور اس کو کسی اخلاقی معیار کے مطابق بنانے کے لئے جلد سے جلد قدم اٹھانا چاہیئے۔ پھر ممانعت شراب کا مسئلہ ہے۔ یہ بھی فوری توجہ کا محتاج ہے۔ پاکستان کی فضا ممانعت کے لئے دوسرے ممالک کی نسبت بہت سازگار ہے ہمیں یقین ہے کہ نوے فی صدی پاکستانی مسلمان شراب سے بالکل ناآشنا ہیں۔ کوئی دوسرا اسلامی ملک بھی اس بات میں ایسا خوش نصیب نہیں ہے۔ اس لئے یہاں ممانعت بہت جلد کامیاب ہو سکتی ہے۔ اور اگر اس طرف فوری توجہ نہ کی گئی تو مغرب کی تقلید میں جو برائیاں دوسرے اسلامی ممالک میں رواج پا چکی ہیں اسیل جول کی وجہ سے پاکستان میں بھی گھس آئیں گی۔ جن کا قلع قمع اس صورت میں سخت محال ہو جائے گا ہمیں اس موقع کو ہاتھ سے نہیں کھونا چاہیئے۔

ان دو چیزوں کے علاوہ اور بھی کئی ہیں جن کی اصلاح کی طرف پاکستان کو توجہ دینی چاہیئے۔ اگر یہ اصلاحیں ہو جائیں۔ تو یہ ملک کم از کم ظاہری طور پر تو ایک اسلامی ملک نظر آنے لگیگا اور پھر وہ دن بھی جلد آ جائے گا۔ کہ صحیح معنوں میں یہ ایک اسلامی ملک بن جائے گا۔

حفظ و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

سیام سے ۵۹ ہزار ٹن چاول باہر بھیجا گیا

بنکاک ۱۰ فروری معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ بین الاقوامی ایمرجنسی فوڈ کونسل کے فیصلہ کے مطابق ماہ جنوری میں سیام سے ۵۹۸۳۷ ٹن چاول باہر بھیجا گیا۔ یہ چاول ملایا، سنگاپور، ہانگ کانگ، شنگھائی، ہندوستان، برما اور جزائر شرق الہند کی طرف روانہ کیا گیا۔ (گلوب)

سیام سے روئی باہر بھیجنے کی اجازت

بنکاک ۱۱ فروری کچھ عرصہ پیشتر سیام سے روئی باہر بھیجنے پر پابندی لگا دی گئی تھی معلوم ہوا ہے کہ حکومت سیام نے پچھلے ہفتہ سے یہ پابندی ہٹا دی ہے۔

بیس سال پیشتر سیام میں روئی کی سالانہ پیداوار صرف دو ہزار ٹن تھی لیکن حکومت کی کوششوں سے ۱۹۴۲ء میں اس کی مقدار ۱۰۰۰۰ ہزار ٹن ہو گئی۔ جنگ کے بعد ۱۹۴۵ء میں روئی کی پیداوار پھر کم ہو گئی جس کے باعث سیام سے روئی باہر بھیجنے پر پابندی لگا دی گئی۔ (گلوب)

ایک فرانسیسی عورت گھنے جنگلوں میں

لنڈن ۱۱ فروری فرانسیسی سپاہیوں نے ایک فرانسیسی عورت لوئی میرٹ کا پتہ لگایا ہے جو سائیگان کے گھنے جنگلوں میں سانپوں اور جنگلی درندوں کے درمیان رہتی ہے۔ جب تین سال پیشتر جاپانیوں نے فرانسیسیوں کو تنگ کرنا شروع کیا تھا تو یہ عورت بھاگ کر جنگل کو چلی گئی تھی اور تب سے وہاں ہی رہتی ہے (گلوب)

برطانیہ میں عورتوں کیلئے ہوائی تربیت

لنڈن بذریعہ تار ۱۰ رائل ایر فورس میں پہلی مرتبہ عورتوں کو بطور پائیلٹ لیا جا رہا ہے سکواڈرن لیڈر کو سب سے پہلے ٹریننگ دی جائیگی کیونکہ ہمارے ش۔پ گزشتہ کئی برسوں سے خواتین کے لئے یہ حق منوانا چاہتی تھیں کہ انہیں شہری اور عسکری پروازوں میں حصہ ملنا چاہیئے (پ ا س)

مسلم خواتین کی طبی خدمات

اس صوبہ کی تاریخ میں پہلی مرتبہ مسلم خواتین سینکڑوں کی تعداد میں بیماروں اور زخمیوں کی تیمارداری کے لئے میدان میں نکلیں اور کمال مستعدی، ہمدردی اور جوش و خروش سے کام کرنے لگیں"۔ یہ ہیں ڈاکٹر ایس ایم کے ملک انسپکٹر جنرل سول ہسپتالات مغربی پنجاب کے الفاظ جو انہوں نے گزشتہ پانچ مہینوں کے دوران میں طبی اور صحت عامہ کے محکموں کی کارگزاری کی ایک رپورٹ میں لکھے ہیں۔

سابق جرمن جرنیلوں کی حالت زار

لنڈن ۱۱ فروری۔ چند سال پیشتر جن جرمن جرنیلوں کو بیسویں صدی کا فاتح سمجھا جاتا تھا وہ آج موت کے ڈر سے گھر میں قدم رکھنے سے گھبراتے ہیں۔

ان جرمن جرنیلوں کا ایک گروپ برفیڈ گلیمر گن نامی ایک چھوٹے سے شہر کے باہر ایک کیمپ میں رہتا ہے ان میں مغربی محاذ پر لڑنے والی جرمن فوجوں کا سابق کمانڈر فیلڈ مارشل ون رونسٹڈٹ بھی شامل ہے۔ وہ موت کے ڈر سے کیمپ چھوڑ کر اپنے گھر نہیں جانا چاہتا۔ اس کی عمر اس وقت ۷۲ سال ہے۔ نورمبرگ میں اس پر بھی مقدمہ چلایا جائے گا۔ (گلوب)

بنارس میں گرفتاریاں

بنارس ۱۰ فروری مسٹر وجیا موہنجے کو جو راشٹریہ سیوک سنگھ کا سرگرم ممبر ہے آج گرفتار کر لیا گیا ہے اسکے علاوہ پولیس نے مسلم نیشنل گارڈ اور خاکسار تحریک کے چھ کارکنوں کو بھی گرفتار کر لیا گیا ہے۔ (ا پ)

مغربی پنجاب میں چاول کی فصل کا تخمینہ

لاہور ۱۱ فروری مغربی پنجاب میں چاول کی فصل کے متعلق ۱۹۴۷-۴۸ء کا دوسرا تخمینہ یہ ہے کہ کل فصل کا رقبہ ۸۳۴۰۰۰ ایکڑ ہے (اس میں رسمی تخمینہ کے ۱۲۰۰۰ ایکڑ بھی شامل ہیں) پہلے تخمینہ کے مطابق یہ رقبہ ۸۴۹۷۰۰ ایکڑ تھا۔ موجودہ تخمینہ پچھلے سال کا اصل رقبہ سے بقدر تین فیصدی کم ہے کل رقبہ میں سے ۷۶۶۰۰۰ ایکڑ آبپاشی ہیں۔ اور ۷۰۰۰۰ ایکڑ غیر آبپاش (ا پ)

مستنبط ہنگو ۱۰ فروری محمد سعید سیکرٹری مسلم نیشنل گارڈ پشاور کو آج گرفتار کر لیا گیا۔ (ا پ ج پ)

جرمنی کی ترقی کا راز

لنڈن ۱۱ فروری برطانیہ، فرانس اور امریکہ کے نمائندے جلدی ہی اس بات کا فیصلہ کر دیں گے کہ آیا پہلی جنگ عظیم کے خاتمہ سے دوسری جنگ عظیم کے خاتمہ تک جرمنی کی ڈپلومیٹک سرگرمیوں کے متعلق جو دستاویزات اتحادی حکومتوں کے قبضہ میں آئی ہیں انہیں شائع کیا جائے یا نہیں۔

خیال کیا جاتا ہے کہ پہلی جنگ عظیم کے بعد جرمنی کی ترقی اور پھر ۱۹۴۵ء میں اس کی شکست کی وجوہات جلد ہی لوگوں کے سامنے پیش کر دی جائینگی۔ اگر اتحادی ملکوں کے نمائندوں میں اس بات چیت پر سمجھوتہ ہو گیا تو یہ دستاویزات جلد ہی شائع کر دی جائینگی۔ ان کاغذات میں غیر ملکوں سے جرمن کے تعلقات پر روشنی پڑتی ہے اور انہیں جلدوں میں شائع کیا جائیگا (گلوب)

چین میں جوہری طاقت کی ریسرچ کے لئے لیبارٹری کا قیام

نانکنگ ۱۱ فروری معلوم ہوا ہے کہ پیپنگ میں جوہری طاقت کی ریسرچ کے لئے لیبارٹری قائم کرنے کے لئے حکومت چین کے سائنسدانوں کو ۳ لاکھ امریکی ڈالر دے دیگی پیپنگ نیشنل اکاڈیمی نے اس سلسلہ میں ایک چار سالہ سکیم تیار کی ہے۔

اکاڈیمی مذکور کے ڈاکٹر لی شو ہو نے ایک انٹرویو میں بتایا ہے کہ چین میں اس قسم کی لیبارٹری قائم کرنے کے لئے ذرائع کی کمی نہیں ہے چین کے تین صوبوں میں یورینیم کے ذخیرے دریافت کئے جا چکے ہیں یہ امر قابل ذکر ہے کہ چین کے ان علاقوں پر جب جاپانیوں کا قبضہ تھا۔ انہوں نے جاپانیوں کو [illegible]

اور غیر ملکوں میں [illegible] کی ریسرچ میں [illegible]

اسلامی ممالک کا اتحاد ہندوستان کیلئے خطرناک ہوگا

لاس انجلیس ۱۱ فروری۔ سر پی سی آر سوامی آئیر سابق وزیر اعظم ٹراونکور نے ایک میٹنگ میں تقریر کرتے ہوئے کہا پاکستان کا دیگر عرب اقوام کے ساتھ اتحاد ہندوستان کے ساتھ صلح کی امیدوں کو ختم کر دینے والا ثابت ہوگا۔ آپ نے کہا اگرچہ میں ایسے اتحاد کی پیشگوئی تو نہیں کر سکتا۔ لیکن اگر ایسا ہو گیا تو نہ صرف ایشیا کے جنوب مغرب میں ایک طوفان برپا کر دیگا۔ بلکہ ہندوستان میں روس کے آنے کے لئے راستہ صاف کر دیگا۔

نتیجہ خیز ملاقاتیں

لاہور ۱۱ فروری چوہدری عبدالاحد صاحب پریذیڈنٹ انجمن مہاجرین۔ پکاسدھار۔ ضلع منٹگمری نے وزیر صاحب مہاجرین پاکستان۔ وزیر صاحب خوراک مغربی پنجاب اور دیگر حکام سے ملاقات کی اور دیہاتی مہاجرین کی مشکلات و مصائب ان کے سامنے رکھیں انہوں نے ان مشکلات کو فی الفور دور کرنے کا وعدہ کیا اور خوراک کی سپلائی اور اسکی تقسیم کے انتظامات کی درستی کے لئے ڈپٹی کمشنر صاحب منٹگمری کے نام فوری احکام جاری کئے

پکاسدھار میں فاقہ کشی کا خطرہ

پاکپتن (بذریعہ تار) خوراک کی نایابی کے باعث فاقہ کشی اور اموات کا خطرہ ہے۔ حکام فوری کارروائی کرے۔

مندرجہ بالا مضمون کی تاریں جنرل سیکرٹری صاحب انجمن مہاجرین پکاسدھار کی طرف سے وزیر صاحب مہاجرین پاکستان، وزیر اعظم صاحب مغربی پنجاب وزیر صاحب خوراک مغربی پنجاب ڈپٹی کمشنر صاحب منٹگمری اور پریس کو روانہ کی گئیں۔

آندھیوں کے جھکڑ اور بجلی کی پیداوار

لنڈن ۱۱ فروری انگلینڈ میں بجلی مزید طاقت پیدا کرنے کے لئے مختلف مقامات پر پن چکیاں لگائی جائینگی ان چکیوں کے ذریعہ آندھی سے بجلی کی طاقت پیدا کی جائے گی۔ تجربہ سے یہ ثابت ہو گیا ہے۔ کہ انگلستان کے مختلف مقامات پر سال بھر جو آندھیاں چلتی رہتی ہیں۔ ان سے فائدہ اٹھا کر بجلی کی طاقت پیدا کی جا سکتی ہے (گلوب)

اشتہار زیر دفعہ ۵۔ رول ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب چوہدری عزیز احمد صاحب جج بہادر درجہ اول سرگودھا

دیوانی ۲۲۷ ۱۹۴۷ء

محمد حیات ولد پیر بخش ذات بھٹی سکنہ چھانی تحصیل بھلوال بنام محمد بخش ولد اللہ بخش قوم شیخ اعوان وغیرہ دعوے دخلیابی۔ بذریعہ گلاب الدین اراضی تعدادی ۱۰۱ کنال بہ تفصیل ذیل اراضی تعدادی ۹ کنال مندرجہ کھاتہ کھیوٹ نمبر ۲ کھتونی ۱۰۶۷ اراضی تعدادی کنال منجملہ کھاتہ کھیوٹ ۵۴۵ کھتونی ۱۹۴۲ لغایت نمبر ۱ کا حصہ اراضی تعدادی ۲۰۳ کنال منجملہ کھاتہ کھیوٹ ۵۲۶ کھتونی ۱۹۸۳ لغایت ۲۰۰۶ اندراج جمعبندی پر سالہ ۴۵-۱۹۴۴ء واقعہ رقبہ موضع میانی تحصیل بھلوال

بنام محمد بخش و اللہ بخش قوم شیخ اعوان۔ شیر محمد ولد سی محمد قوم کھوکھر۔ ولی امیر قادر بخش قوم کھوکھر۔ غلام محمد۔ محمد یوسف حیات محمد۔ دوست محمد۔ خوشی محمد شیر محمد پسران رکن الدین اقوام شیخ اعوان۔ ودی کرن۔ پورن کمار۔ درگا پسران بھگت رام۔ سمودھ بھاگ ان دھنیدر۔ فاطمہ مسود ویر کمار۔ پسران کندن لال اقوام اروڑہ کمار سکنائے شاہ پور۔ خدا بخش۔ عالم دین۔ عبداللہ بخش پسران محمد امین اقوام شیخ اعوان سکنائے اوان فضلرین۔ عبدالکریم۔ عبدالحکیم۔ محمد امین پسران اللہ جوایا اقوام خواجہ سکنائے چھاودیاں۔ رام آسرا ہیجا مل۔ سلام لال پسران مہنت قوم اروڑہ کالانی سکنائے کوٹ کمبوہ تحصیل شاہ پور۔ مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمی محمد بخش وغیرہ مذکور تعمیل سمن سے دیدہ دانستہ گریز کرتا ہے اور روپوش ہے اسلئے اشتہار ہذا بنام محمد بخش وغیرہ مذکور جاری کیا جاتا ہے کہ اگر محمد بخش وغیرہ مذکور تاریخ ۵ مارچ ۴۸ء کو بمقام سرگودھا حاضر عدالت ہذا نہیں ہونگا تو اسکی نسبت یکطرفہ کارروائی عمل میں آوے گی۔ آج بتاریخ ۳۰ کو بدستخط میرے اور مہر عدالت سے جاری ہوا۔

دستخط حاکم [illegible] مہر عدالت

غیر مسلموں کے حسابات ہندوستان میں باقاعدہ منتقل کئے جا رہے ہیں

لاہور ۱۱ فروری ایک سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے۔ کہ ہندوستانی پریس کی خبر کہ مغربی پنجاب سے آنے والے غیر مسلم تارکان وطن کے حسابات مغربی پنجاب کے بنک ہندوستان میں تبدیل نہیں کر رہے سراسر غلط اور بے بنیاد ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ مغربی پنجاب کے تمام بنک غیر مسلموں کے حسابات ہندوستان میں تبدیل کر رہے ہیں۔ اس کے بالمقابل ہندوستانی بنک مسلمانوں کے حسابات پاکستان میں تبدیل کرنے پر خطرناک تساہل سے کام لے رہے ہیں مسلمانوں کے حسابات پر لگائی گئی پابندیاں تو ابھی ابھی حکومت ہند نے حکومت پاکستان کی طرف سے توجہ دلانے پر دور کی ہیں۔

۸۶ گھنٹے لگاتار سائیکل چلا کر دنیا کا ریکارڈ توڑ دیا۔

کراچی ۱۱ فروری۔ علی گڑھ کے ایک نوجوان انصار حسین نے لگاتار ۸۶ گھنٹے سائیکل چلا کر دنیا بھر کا ریکارڈ توڑ دیا ہے۔ اغلباً آپ پاکستانی نمائندہ ہونے کی حیثیت سے لنڈن میں ہونے والی ورلڈ اولمپک میں شامل ہوں گے۔ ا۔پ

سیکرٹری ایٹ دفاتر کا معائنہ

لاہور ۱۱ فروری سردار شوکت حیات خاں وزیر مالیہ و تعلقات عامہ نے سول سکرٹری ایٹ کے مختلف دفاتر کا معائنہ کیا آپ نے مختلف محکموں کے افسران اعلیٰ سے مختلف مسائل پر گفتگو کی اور کام کو بسرعت تمام چلانے کے لئے تجاویز پوچھیں۔

لاہور کی پرانشل سکرٹری ایٹ کی تاریخ میں یہ پہلا موقعہ ہے کہ کسی وزیر نے خود آکر اپنے دفاتر کا معائنہ کیا ہو۔

بقیہ صفحہ اول

بہر حال مل ضرور جائیگا۔ انکم ٹیکس کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ اس سال مرکز کی طرف سے ۷۰ لاکھ روپیہ سندھ کو ملنا تھا۔ لیکن معلوم نہیں موجودہ حالات کی وجہ سے یہ رقم پوری کی پوری مل سکے گی یا نہیں بہر حال اس میں سندھ دوسرے صوبوں کے ساتھ ہی ہے۔ آخر میں آپ نے کہا کہ پاکستان حکومت کے قیام کا یہ پہلا سال ہے اور اس پہلے سال میں ہی اپنے پاؤں پر کھڑا ہو جانا حکومت کے لئے ناممکن تھا لیکن مجھے امید ہے کہ دو تین سال کے اندر اندر مرکزی حکومت کی مالی حالت بہت مضبوط ہو جائے گی۔ اور وہ تمام قرض سے باک کر دے گی۔ (ا۔پ)

سردار ابراہیم کشمیر واپس آ رہے ہیں۔

لیک سکسس ۱۱ فروری۔ حکومت آزاد کشمیر کے صدر سردار محمد ابراہیم نے آج ایک پریس کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ وہ ۱۶ فروری کو بذریعہ ہوائی جہاز پونچھ جا رہے ہیں۔ آپ کے واپس آنے کا مقصد یہ ہے کہ آپ ہیڈ کوارٹر میں مقیم رہ کر انڈین یونین اور حکومت کشمیر کی فوج کے خلاف آزاد افواج کی راہ نمائی کو جاری رکھ سکیں۔ سردار محمد ابراہیم نے امن کونسل پر یہ واضح کر دیا ہے۔ کہ اگر انہیں بھی امن کونسل میں اپنے خیالات پیش کرنے کا موقعہ دیا جائے۔ تو وہ اور ان کی حکومت امن کونسل کے ہر فیصلے کو بخوشی تسلیم کریں گے۔ لیکن وہ اس بات کو کبھی برداشت نہیں کریں گے۔ کہ ان پر ایک ایسی حکومت مسلط کی جائے۔ جس کی قیادت شیخ عبد اللہ کے ہاتھ میں ہو۔ تقریر کو جاری رکھتے ہوئے آپ نے کہا ہم بین الاقوامی ثالثی کو منظور کرنے کے لئے تیار ہیں۔ اگرچہ گزشتہ دو انتخابات اس بات کو واضح کر چکے ہیں کہ باشندگان کشمیر دل سے مسلم کانفرنس کے ساتھ ہیں۔ لیکن ہم اب بھی پاکستان کے ساتھ الحاق کے بارے میں ایک آزاد اور غیر جانبدار استصواب رائے کے لئے تیار ہیں۔ لیکن یاد رہے کہ ایک آزاد استصواب رائے کے لئے ضروری ہے۔ کہ تمام بیرونی افواج کو ہمارے ملک سے باہر نکال دیا جائے۔ اور ایک غیر جانبدار حکومت کا قیام عمل میں لایا جائے۔ کشمیر میں اس وقت تک امن کے قیام کی کوئی امکانی صورت نہیں ہے۔ جب تک امن کونسل باشندگان کشمیر کو یہ یقین نہیں دلا دیتی۔ کہ مسئلہ کشمیر کو آزاد استصواب رائے کے ذریعہ حل کیا جائے گا۔ جو ایک غیر جانبدار حکومت کے ماتحت اور امن کونسل کے زیر نگرانی واقعیا داب عمل میں آئے گا۔

سردار ابراہیم نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ وہ ایک ایسی عبوری حکومت کو تسلیم کریں گے۔ جس کی عنان حکومت ہندوستان اور پاکستان کے گورنر جنرل کے ہاتھوں میں ہو۔ (رائٹر)

پاکستان جملہ تنازعات کے بارے میں جلد سے جلد تصفیہ کا خواہاں ہے

لیک سکسس ۱۱ فروری۔ پاکستانی وفد کے لیڈر چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان نے کل رات امن کونسل کے اجلاس سے قبل رائٹر کے نامہ نگار کو بتایا کہ پاکستان بحث کو غیر معین عرصہ کے لئے ملتوی کرنے کی کوئی درخواست نہیں کریگا۔ آپ نے مزید فرمایا ہمیں معلوم ہوا ہے۔ کہ ہندوستان نے بحث کو ملتوی کرنے کے لئے درخواست کی ہے۔ لیکن ہمیں ہندوستانی وفد کی طرف سے اس بارے میں کوئی اطلاع نہیں دی ہے۔ اور نہ گزشتہ ہفتہ کے اختتام سے کسی وفد کا کوئی ممبر ان سے مل سکا ہے۔ بصورت یہ ہے کہ پاکستان کا وفد ان تمام معاملات کے بارے میں جو اس وقت امن کونسل کے روبرو پیش ہیں یہی چاہتا ہے۔ کہ بلا توقف ان پر غور کر کے کسی نتیجہ پر پہنچنے کی کوشش کی جائے۔ کیونکہ ہم ہندوستان کے ساتھ جملہ اختلافات اور تنازعات کے متعلق جلد سے جلد تصفیہ کے خواہاں ہیں۔ بحث کو التوا میں ڈالنے سے ہمارے نزدیک کوئی خاطر خواہ فائدہ حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ اور ہمیں امید ہے کہ ہندوستانی وفد اس نظریے کی صحت کو بالآخر تسلیم کر لے گا۔ (رائٹر)

انڈین نیشنل گارڈز کی تنظیم کو توڑ دیا گیا

مدراس ۱۱ فروری۔ انڈین یونین مسلم لیگ کے کنوینر محمد اسمٰعیل صاحب نے انڈین یونین کے مسلمانوں کو اس امر سے مطلع کرتے ہوئے کہ مسلم لیگ نیشنل گارڈز کی جماعت کو توڑ دیا گیا ہے۔ ان سے اپیل کی ہے کہ وہ ملک میں امن وامان قائم کرنے میں ہر ممکن کوشش سے کام لیں۔ اور اس بارہ میں حکومت کا ہاتھ بٹائیں۔ ایک بیان میں آپ نے اس امر پر افسوس کا اظہار کیا ہے کہ نیشنل گارڈز کے خلاف قانون قرار دیئے جانے کے بعد بہت سے مسلمانوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اس جماعت کو منافرت پھیلانے والی جماعتوں میں شمار کرنا درست نہیں ہے۔ کیونکہ یہ رضاکار بلا تفریق مذہب و ملت خدمت خلق کا شاندار کام سرانجام دیتے رہے ہیں۔ اور اب تو عرصہ سے اس کی سرگرمیاں کالعدم ہو چکی ہیں۔ مسلمانوں سے امن کی اپیل کرنے کے بعد آپ نے حکومت سے توقع ظاہر کی ہے۔ کہ وہ تمام مسلمانوں کو رہا کر دے گی۔ (ا۔پ)

ملتان ڈویژن کے ضمنی انتخاب کے پولنگ

لاہور ۱۱ فروری ملتان ڈویژن کے مسلم شہری حلقہ کے ضمنی انتخاب کے پہلے دن کے پولنگ کی جو رپورٹ آج ملک نیکچہ ، ۸ تمپور میں موصول ہوئی ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ مختلف پولنگ سنٹروں پر تقریباً ۶ ہزار ووٹ ڈالے گئے اور وہ عموماً مسلم لیگ کے نمائندہ سردار شوکت حیات خاں کے نام تھے۔

عربوں کی جنگ اپریل میں شروع ہوگی

جافہ ۱۰ فروری۔ یہودی اخبار ہبوکر کہتا ہے کہ عربوں کے حملے انتداب ختم ہونے کے بعد شروع ہونے کے بجائے اپریل میں شروع ہوں گے۔ وہ مزید لکھتا ہے۔ کہ وسیع پیمانہ پر حملوں سے قبل نجیف اور گیلائیل کی یہودی آبادیوں کے ساتھ شدید قسم کا برتاؤ کیا جائے گا۔

(اسٹار)

بقیہ صفحہ اول۔ جواہر لال نہرو کا بیان

واپس آجانے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں کہ ہندوستان کے خلاف مشرق وسطیٰ میں پاکستان کے پروپیگنڈا کا اثر زائل کرنے کے لئے حکومت ہند نے کیا اقدام اختیار کیا ہے۔ پنڈت نہرو نے کہا یہ کام ان ممالک میں مقیم ہمارے سفیروں کا ہے۔ حکومت ہندوستان نے حکومت ترکی کے ساتھ سفیروں کے تبادلہ کا فیصلہ کیا ہے۔ اور شرق اردن کے ساتھ بات چیت ہو رہی ہے۔ گیانی گورمکھ سنگھ مسافر کی طرف سے سندھ سے سکھوں اور ہندوؤں کے اخراج کے جواب میں وزیر اعظم نے کہا کہ حکومت ہند کی یہ پالیسی ہے۔ کہ سندھ سے نکلنے کے لئے غیر مسلموں کی حوصلہ افزائی نہ کی جائے۔ ہاں جو آنا چاہیں ان کے لئے انتظام کر دیا گیا ہے۔ کیونکہ حالیہ واقعہ نے غیر مسلموں کے لئے سندھ میں رہنا مشکل کر دیا ہے۔ مہاجرین کی جائداد کے بارہ میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے پنڈت نہرو نے کہا کہ ہندوستان اور پاکستان میں تبادلہ مکانات کی جائداد کے محافظ مقرر کر دیئے گئے ہیں۔ دہلی میں مسلمانوں کے رہائشی مکان ان کی واپسی تک کے لئے مقفل کر دیئے ہیں۔ دوسری جگہوں میں ان کے مکان پاکستان سے آنے والے غیر مسلموں کو کرایہ پر دے دیئے گئے ہیں۔ ا۔پ

بھاگلپور میں مسلم لیگ کا خاتمہ

بھاگلپور ۱۱ فروری مسٹر مقبول احمد لیڈر نے نماز کے بعد اعلان کیا کہ بھاگلپور میں مسلم نیشنل گارڈ کا وجود نہیں ہے۔ کیونکہ تقسیم ہندوستان کے وقت ہی ضلع بھاگلپور میں مسلم لیگ کو ختم کر دیا گیا تھا۔ لہٰذا عوام سے درخواست ہے کہ وہ کانگرس کے ساتھ پورا پورا تعاون کرتے ہوئے گاندھی جی کی روشنی کو پھیلائیں۔ (ا۔پ)

گورنر سرحد اور وزیر اعظم کی پشاور میں واپسی

کراچی ۱۱ فروری گورنر سرحد سر جارج کننگھم اور خان عبد القیوم خاں وزیر اعظم سرحد جو دو روز سے یہاں گورنر جنرل پاکستان کے ہاں مہمان ٹھہرے ہوئے تھے آج بذریعہ ہوائی جہاز واپس پشاور روانہ ہو گئے دو یوم کے دوران قیام میں انہوں نے قائد اعظم سے سرحد اسمبلی کے ان مسائل کے متعلق گفتگو کی جو برعظیم کی تقسیم کے بعد پیدا ہوئے ہیں اور عقدہ لاینحل کی صورت اختیار کئے ہوئے ہیں۔ (ا۔پ)

احمد آباد میں گرفتاریاں

احمد آباد ۱۱ فروری آج احمد آباد پولیس نے دس افراد گرفتار کر لئے۔ ان میں مسٹر مگمن بھائی بھی ہیں جو مل کامدار یونین کے سیکرٹری ہیں ان میں سے چند ریڈ گارڈز کے کارکن ہیں۔ اور باقی چار سماج سیوک دل کے ممبر ہیں۔ (ا۔پ)